بھروسہ
از قلم: زائشہ خان

شیزہ ۔۔شیزہ۔۔شیزہ ۔اٹھو ،اس نے کراہتے ہوئے اپنی آنکھیں کھولی تو سامنے عروج کو خود کو گھورتے ہو دیکھا ۔۔

،،ارے یار

اٹھ جاوں شام کے چھ بج چکے ہیں عروج شیزہ کے اوپر سے کمبل ہٹاتے ہوئے بولی ۔۔

نیند کی ہوماری کی وجہ سے پہلے تو اسے کچھ سمجھ نہیں آیا لیکن جب سمجھ آیا تو ایک جھٹکے سے بیڈ سے اٹھی ۔۔

یار تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں اٹھایا ۔۔شیزہ میز سے اپنا بیگ اور چابی اٹھاتے ہوئے بولی

میں نے تم سے بولا تھا مجھے چار بجے تک جگا دینا اب میں پکا ماری جاوں گی شیزہ اپنی ہیلس اور بیگ اٹھائے دروازے کی طرف بڑھی --

یار میں بھی سوگئ تھی میری بھی ابھی آنکھ کھولی --ایم سوری یار

مجھے ابھی جانا ہو گا میں بعد میں تمہیں کال کروں گی شیزہ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے بولی

ٹھیک ہے ،، لیکن اپنا خیال رکھنا اور گاڑی آرام سے چلانا --اور اگر میرے ضرورت ہوئ تو مجھے کال کر لینا -- عروج فکر مندی سے بولی --
اوکے اب میں چلتی ہوں شیزہ گاڑی سٹارٹ کیئے آگے بڑھ گئ

ایک ہاتھ سے گاڑی چلاتے ہوئے دوسرے ہاتھ کا استعمال کئے شیزہ اپنے بیگ تک پہنچی اور اس میں سے موبائل نکالے چیک کرنے لگی کوئی کال یا میسج نہ دیکھ کر اس نے سکون کا سانس لیا۔۔۔

لگتا ہے وہ ابھی تک واپس نہیں آیا۔۔یا اللہ میری مدد کرنا میں اس سے پہلے گھر پہنچ جاوں۔۔

مجھے الارم لگا کر سونا چاہیے تھا شیزہ کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے اس نے اپنے گالوں سے آنسو صاف کئے ایکسلریٹر پر پیر رکھا

شیزہ تیزی سے اپنے گھر میں داخل ہوئی ان کے واچ مین غلام نے اس کے لیے گیٹ کھولا۔۔

For more visit (exponovels.com)

شیزہ گیراج میں گاڑی پارک کیئے باہر نکلی لیکن جب سفید رینج روور اسپورٹ کو اپنے پاس کھڑا دیکھا تو اس کا سر چکرا گیا --اس کے خوف میں اور اضافہ ہو گیا

میڈم آپ ٹھیک تو ہے --غلام بھاگتے ہوئے اس تک پہنچا --

سر آ گئے ہیں شیزہ کی آنکھوں سے آنسو مسلسل بہہ رہے تھے نہ جانے اس نے کیسے ہمت کر کے اس سے پوچھا

یس میڈم سر تو کب آ گئے ۔
او --نواب تو میں پکا مر گی شیزہ اپنے سر ہاتھ رکھے لڑکھڑا گئ --

میڈم آپ ٹھیک تو ہے واچ مین پریشان ہوا

For more visit (exponovels.com)

میں بلکل ٹھیک ہوں مجھے اکیلا چھوڑ دو شیزہ اس کے پاس سے گزری مرے مرے قدموں سے گھر کی جانب بڑھی --

آہستگی سے دروازہ کھولے اندر داخل ہوئ لائٹس ساری آن تھی ٹی وی بھی آن تھا جس پر سپر اسپورٹس کا چینل لگا ہوا تھا --دھڑکتے دل کے ساتھ اس نے گھر کے اندر قدم رکھا اور اتنا آرام سے بند کیا کہ شور کی آواز پیدا نہ ہو -

شیزہ دبے پاوں سڑھیاں چڑھتی ہوئ کمرے میں داخل ہوئ کمرے میں کسی کو نہ پاکر اس نے سکون کا سانس لیا

کہاں سے آ رہی ہوں "شیزہ اس کی آواز سنے اپنی جگہ منجمد ہو گئ --
میں خود سے بات نہیں کر رہا میں تم سے پوچھ رہا ہوں کہاں سے آ رہی ہوں ----

شیزہ ڈرتے ہوئے اس کی جانب پلٹی جو کمرے کے دروازے کے ساتھ ٹیک لگائے اسے ہی دیکھ رہا تھا

اس کی نظریں شیزہ کو ایسے دیکھ رہی تھی جیسے کوئی شکاری اپنے شکار کو دیکھتا ہے

--

ڈر کے مارے شیزہ نے اپنا خشک ہوا گلا تر کیا

اس نے ایک سیاہ کمبیٹ شارٹ پہنا ہوا تھا۔ جس کا مطلب تھا وہ چند منٹ .. پہلے ہی گھر پہنچا تھا

شیزہ ---ولید قدم بڑھتا ہوا اس کے قریب ہوا جیسے جیسے ولید قدم آگے کو بڑھا رہا تھا شیزہ اپنے قدم پیچھے لے رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

ولید نے روکتے ہوئے جیب میں ہاتھ ڈالتے آہ بھری ---

میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں ولید دانت پیستے ہوئے بولا شیزہ کی خاموشی اسے غصہ دلا رہی تھی --

میں ..میں ..میں "..شیزہ کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے --"

شیزہ اگر تم نے اپنا منہ نہیں کھولا تو میں تمہیں مار ڈالو گا --

اب جلدی سے بتاو شام کے اس وقت تم کہاں سے آ رہی ہوں --

میں عروج کے ساتھ تھی --اس کی آنکھوں سے آنسو روانگی سے بہنے لگے --

ولید نے آئی برو اٹھا کر اس کی جانب دیکھا اور ایک قدم اس کی جانب بڑھا اسے آگے بڑھتا دیکھ شیزہ ایک قدم پیچھے لے گئ --

ولید نے سرد آہ بھری--

تم رو کیوں رہی ہوں میں نے تو ابھی تک تمہیں ہاتھ بھی نہیں لگایا ولید شیزہ کی حرکتیں دیکھ الجھتے ہوئے بولا --

میں جانتی ہوں تم مجھے مارنے والے ہوں تمہارا مجھ پر ہاتھ اٹھانے کا خیال ہی مجھے مار دیتا ہے میں اس تکلیف کو برداشت نہیں کر سکتی ---

شیزہ ہیلس اور بیگ کو اپنے سینے سے لگائے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

بیبی کس نے کہا میں تمہیں مارنے والا ہوں عروج نے مجھے پہلے ہی فون کر کے سب بتا دیا ہے ولید شیزہ کے قریب ہوئے بولا --

شیزہ ساکت کھڑی اس کے الفاظ سننے لگی ولید اس کے آنسو صاف کئے اسے اپنے گلے سے لگا گیا

مجھے معاف کرو دو میں نے تمہیں ڈرایا ،،اب تم ٹھیک ہوں ولید اس کا چہرہ اوپر کئے بولا --

شیزہ نے ہاں میں سر ہلایا --

ولید نے اس کا آنسو سے بھرا ہوا چہرہ صاف کیا --

میں تمہارے لیے کھانا بنا دیتی ہوں شیزہ اس سے دور ہوئ ہچکچاتے ہوئے بولی

نہیں..اس کی فکر مت کرو، میں پہلے ہی کھا چکا ہوں "ولید نے اسے ہاتھ سے" پکڑ کر اپنے قریب کیا اور اس کے ہاتھ سے ہیلس اور بیگ لے کر میز پر رکھ دیں --

آج شیزہ پر خیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ رہے تھے اسے یقین نہیں ہو رہا تھا کہ یہ اس کا ولید ہے آج وہ بہت بدلہ ہوا لگ رہا تھا آج اس نے اس پر ہاتھ نہیں اٹھایا تھا ---

جاو جا کر اپنے کپڑے چینج کر لو ولید اس کے ماتھے پر محبت بھرا بوسہ دیے پیچھے ہوا --

شیزہ شاک ہوئ جلدی سے الماری سے اپنی نائٹ گاون نکلے واش روم میں بند ہو گئ --

اس کے جسم پر ٹانگوں پر رانوں پر کمر پر جگہ جگہ نیل کے نشان پڑے ہوئے تھے جو ولید کی درندگی کا ثبوت تھے وہ ایک جانور بنا روز اسے چھوٹی چھوٹی وجہ پر مارتا تھا

شیزہ اپنے آنسو صاف کیۓ گرم پانی سے شاور لیے گاون پہنے باہر نکلی ---

اس سے پہلے شیزہ سونے کے لیے اپنی مخصوص جگہ پر جاتی اس اپنی کمر پر مضبوط گرفت محسوس ہوئ وہ اچھے سے جانتی تھی کہ وہ کون ہے شیزہ نے ایک لمبی سانس بھری --

ولید اس کا رخ اپنی جانب موڑے اس کے ہونٹوں کو اپنی دسترس میں لے گیا --

اسے بلکل یاد نہیں تھا کہ آخری بار کب ولید نے اسے اتنے پیار سے چھوا تھا --

For more visit (exponovels.com)

دونوں کی سانسیں بھاری ہو رہی تھی لیکن ولید تھا کہ ہٹنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا اور نا شیزہ اسے پیچھے کرنے کی کوشش کر رہی تھی ---وہ اس پل سب کچھ بھولائے بس اس کی قربت میں ہی رہنا چاہتی تھی --جب سانس لینا دشوار ہو گیا تو ولید اس کے ہونٹوں کو آزاد کیئے پیچھے ہوا

آئی لو یو شیزہ --آئی ریلی لو یو شیزہ کانپ گئی جب اس نے اس کی کان کی لو کو اپنے دانتوں تلے دبایا --

ولید شیزہ کو گود میں اٹھائے اسے بیڈ پر لٹائے واپس اس کے ہونٹوں پر جھکا---

****

صبح جب شیزہ کی آنکھ کھلی تو بستر پر وہ اکیلی موجود تھی شاید ولید کچھ دیر پہلے ہی اٹھ چکا تھا

کل کی رات شیزہ کے لیے جادو جیسی تھی اس کے پچھلے رویے کہ بلکل برعکس اسے اب امید کی ایک چھوٹی سی کرن نظر آئ تھی--

واشروم سے پانی گرنے کی آوازیں آرہی تھی جس کا مطلب تھاکہ وہ شاور لے رہا تھا--

شیزہ نے اٹھنے کی کوشش کی لیکن وہ اٹھ نہیں پا رہی تھی وہ بہت تھکاوٹ محسوس کر رہی وہ واپس سونا چاہتی تھی شاید اس کے پیٹ میں پل رہی ایک ننھی کی جان کی وجہ سے --اسے پریگنینٹ ہوئے ایک ماہ ہوگیا تھا لیکن اسے خود دو دن

For more visit (exponovels.com)

پہلے ہی پتہ چلا تھا اس نے ولید کو ابھی تک اس کے بارے میں کچھ نہیں بتایا تھا وہ ایک اچھے موقعے کی تلاش میں تھی اور اسے خوشخبری بتانے کا یہ وقت بلکل صحیح تھا شیزہ کے لب خوشی سے مسکرائے

شیزہ ابھی اس کے بارے میں سوچ ہی رہی تھی کہ ولید کمر پر ٹاول لپیٹے باہر نکلا --

اس وقت بنا کپڑوں کے وہ بہت ہینڈسم لگ رہا تھا شیزہ اسے دیکھتی ہی رہ گئ --

گڈ مارننگ شیزہ ڈرتے ڈرتے بولی ---نہ جانے کس بات پر اسے غصہ آ جائے اس لیے شیزہ اختیاط سے کام لے رہی تھی

' ' رات کیسی گزری؟

ولید نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا شیزہ لاکھ کوششوں کے باوجود اپنے ہونٹوں پر بننے مسکراہٹ والی کو روک نہیں پائی ---

ولید بھی اس کی طرف دیکھ مسکرانے لگا --
یااللہ وہ میری طرف دیکھ کر مسکرا رہا ہے کیا میں کوئی خواب تو نہیں دیکھ رہی کیا سچ میں وہ بدل رہا ہے اس نے اپنے دل میں سوچا --

شیزہ کیا تم نے ڈرائی کلینر سے میرے کپڑے لے لیے تھے آج مجھے بہت اہم میٹنگ کے لیے جانا ہے ولید آئنے کے سامنے کھڑے ہوئے اپنے بال سیٹ کئے بولا ---

شیزہ شاک میں چلی گئ ہڑبڑاہٹ کی وجہ سے کل عروج کے گھر سے کپڑا لانا بھول ہی گئ --

شیزہ ---کہا کھو گئ ---
جلدی سے میرے کپڑے نکال دو مجھے میٹنگ کے لیے جانا ہے ---

شیزہ اپنی جگہ جیسے جم گئ تھی --
کیا ہوا --- تم نے کپڑے یاد سے لے تو لیے تھے --
شیزہ جھنجھلا گئ ---
کیا تم نے کپڑے نہیں لیے ---
نہیں میں نے لے لیے تھے لیکن -----
لیکن --- لیکن کیا---

For more visit (exponovels.com)

وہ میں عروج کے گھر ہی بھول آئ --

کیا؟---

تم میرے کپڑے عروج کے گھر بھول آئ ولید نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا --

شیزہ نے تھوک نگلتے ہوئے سر ہاں میں ہلایا--

یہاں آو --ولید اپنے دانت پیستے ہوئے بولا--

شیزہ اس کے غصے کے ڈر سے اپنے قدم پیچھے کو لے گئ --

ولید نے آنکھیں بند کی اور گہرا سانس لیا --

یہاں آو شیزہ ---

شیزہ اپنا سر جھکا گئ --

For more visit (exponovels.com)

ولید اسے اپنی جگہ نہ ہلتا ہوا دیکھ اس کی جانب بڑھا شیزہ اسے اپنی جانب بڑھتا ہوا دیکھ دروازے کی جانب بھاگی --اس سے پہلے شیزہ بھاگتی ولید نے اسے کمر سے کھینچتے ہوئے بیڈ پر زور سے پھینکا --

شیزہ کا ڈر کے مارے برا حال ہو رہا تھا اس کا دماغ جیسے کام کرنا بند ہو گیا تھا شیزہ اپنے آپ کو بچانے کے لیے ایک بار پھر بستر سے اٹھ کر دروازے کی جانب بھاگی

شیزہ----ولید چیخا--

شیزہ کو بازو سے کھینچتے ہوئے ایک زور دار تھپڑ اس کے چہرے پر رسید کیا جس سے شیزہ اپنا توازن برقرار نہ رکھ پائ اور سیدھا فرش پر جا گری ---

شیزہ چیختی ہوئ اپنے چہرے کو اپنے ہاتھوں سے ڈھانپ گئ --

پلیز ۔۔مجھے معاف کر دو ۔۔میں ابھی جا کر لے آوگی پلیز مجھے مت مارنا ۔شیزہ فرش پر تڑپتی ہوئ بولی ۔۔۔آنسو اس کی آنکھوں مسلسل بہہ رہے تھے رنگ زرد پر چکا تھا ۔۔

تم جانتی ہوں ۔۔میں واقعی میں تمہیں اب مارنا نہیں چاہتا تھا لیکن تم مجھے مارنے پر مجبور کرتی ہوں ولید سائیڈ ٹیبل سے اپنی بیلٹ اٹھاتے ہوئے فرش پر پڑی شیزہ کو دیکھنے لگا ۔۔۔

درد سے شیزہ کی چیخیں پورے کمرے میں گونجی
کبھی کبھی میں سوچتا ہوں کہ تم نے مجھ پر نہ جانے کون سا جادو کیا تھا جو میں تم جیسی طوائف سے شادی کرنے کے لیے تیار ہو گیا ۔۔
ولید اس کے چہرے پر جھکا ۔۔۔

شیزہ تھپڑ کے ڈر سے اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں میں چھپا گئ --
ولید غصے کے عالم میں اس کے جسم کہ ہر حصے پر کوڑے برسانے لگا --

میں معافی چاہتی ہوں --پیلز روک جاوں مجھے مت مارو چیخوں اور آنسوؤں کے درمیان شیزہ صرف اتنا ہی بول پائ---

تمہیں تو خوش ہونا چاہیے تمہاری بے وفائ کے باوجود میں نے تمہیں طلاق نہیں دی ---
تمہیں میرا شکر گزار ہونا چاہیے ولید نے زور کی لات اس کے پیٹ پر ماری --
شیزہ درد سے چیخ اٹھی ---

"رکو... !نہیں .. نہیں .. نہیں .رکو،!

پلیز روک جاوں شیزہ اپنا پیٹ پکڑتے ہوئے اس درندے کی التجا کرنے لگی جو غصے کے عالم میں انسان اور جانور کے بیچ کا فرق بھول چکا تھا ---

شیزہ کو اپنے بچے کی فکر ہونے لگی ۔

شکر کرو مجھے آج ایک ضروری میٹنگ میں جانا ہے ورنہ آج تم میرے ہاتھوں ماری جاتی ---
ولید اس کے پیٹ پر ایک آخری لات مارے الماری سے اپنے کپڑے نکالے واش روم میں بند ہو گیا --

شیزہ اپنا پیٹ پکڑے فرش پر درد سے چلا رہی تھی درد اس کی برداشت سے باہر ہو رہا تھا شیزہ کو یقین ہو گیا تھا کہ وہ اپنا بچہ کھو چکی ہے ---

****

ولید اس پر ایک نظر ڈالے بغیر وہاں سے چلا گیا --

ولید کو جاتا ہوا دیکھ اس کی آنکھوں سے چند آنسو فرش پر گرے ----
شیزہ رینگتی ہوئ بیڈ کے قریب گئ اپنے درد کو برداشت کئے اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھے بیڈ کے سہارے سے وہ کھڑی ہوئ یہ سب اس کے لیے بلکل آسان نہیں تھا اس کے پورے جسم میں آگ لگی ہوئ تھی

پیٹ پر ہاتھ رکھے آہستہ آہستہ الماری کے پاس گئ وہاں سے اپنا ٹاپ لیے آہستہ آہستہ دروازے کی جانب بڑھی گزرتے ہوئے شیزہ کی نظر سائیڈ پہ رکھے ہوئے ڈریسنگ ٹیبل کی جانب پڑی جہاں آئنے میں اس کا عکس نظر آرہا تھا

اس کے پتلے جسم پر اس کی بے داغ جلد پر سرخ/گلابی رنگ کے تازہ زخم بکھرے ہوئے تھے..

اور تھپڑ سے ہاتھ کے نشانات اس کے گال پر عیاں تھے ..اور اس کی خوش آنکھیں بہت بے جان اور اداس لگ رہی تھیں۔

اپنے پیٹ کو دیکھتے ہوئے اس کی آنکھوں سے آنسو اس کے گال سے نیچے گرے

اس نے اپنا بچہ کھو دیا تھا اس کا سب کچھ ختم ہو گیا تھا اسکی گود خوشیوں سے بھرنے سے پہلے ہی اجڑ چکی تھی ---

For more visit (exponovels.com)

تم میرے ساتھ کیوں نہیں رہے میرے پیارے بچے؟ تم نے اپنی ممی کو کیوں اکیلے چھوڑ دیا؟ پیٹ پر ہاتھ رکھے اس کے آنسو اس پر گرے ----

****

ماضی ----

تین سال پہلے ----

تم نے مجھے دھوکہ دیا ہے-----

میں نے تمہیں کوئ دھوکہ نہیں دیا تم اپنی بیوی سے ہار گئے ہوں تو اب یہ سب باتیں بنا رہے ہوں شیزہ خوش ہوتے اسے اپنی زبان دیکھائے بولی ---

تم جیتی نہیں میں نے تمہیں جیتنے کا موقع دیا ہے

اچھا جی ---اگر ایسا ہے تو پھر سے کھیل لیتے ہیں مجھے یقین ہے پھر سے تم ہار جاوں گے -

نہیں رہنے دو اس بار اگر میں نے تمہاری آنکھوں میں دیکھا تو میں تو تباہ ہو جاوں گا

ولید ہنسا

ڈائلاگ مارنے بند کرو --اور مان جاوں کہ تم اپنی بیوی سے ہار گئے ہوں۔

ٹھیک ہے، میں اپنی بہت سیکسی اور ہوشیار بیوی سے ہار گیا ہوں، اب مسکرانا" بند کرو ۔۔ولید اسے اپنی جانب کھینچتے ہوئے اپنی گود میں بٹھائے اس کے سرخ لبوں کو اپنی دسترس میں لے گیا ۔۔

ایک گہرہ بوسہ لیے ولید اس سے الگ ہوا ۔۔ اور اسے اپنی گود میں اٹھائے کیچن کی جانب بڑھا اسے کاونٹر پر بٹھائے پیچھے ہوا ۔۔۔

کیا ہوا تھک گئے شیزہ اسے پیچھے ہوتا دیکھ بولی ۔

میں تھکتا نہیں ہو اور یہ بات تم بھی اچھے سے جانتی ہوں تھکے بغیر میں تمہیں کسی بھی پوزیشن میں اٹھا سکتا ہوں اور کہی بھی لے کر جا سکتا ہوں ولید اس کے ہونٹوں کو ایک بار پھر چومے چولہے کی جانب بڑھا ۔۔

تم بہت بدتمیز ہو' شیزہ اسے دیکھتے ہوئے بولی ۔۔''

صرف تمہاری محبت میں ولید اس کی جانب دیکھتے ہوئے مسکرا گیا ۔۔

تو ہم کیا بنا رہے ہیں؟ "شیزہ خوش ہوتے بولی۔"

ہم؟ .. نہیں، میں ---چاول اور مختلف قسم کا گوشت بنا رہا ہوں،اور میں کیا کرو" گی --

تمہارا کام ہے بیٹھ کر اپنے پیارے شوہر کو ہمارے دوستوں کے لیے رات کا کھانا تیار کرتے ہوئے دیکھنا۔

نہیں مجھے کچھ کرنا ہے میں تمہاری مدد کئے بغیر یہاں آرام سے نہیں بیٹھ سکتی شیزہ کاونٹر سے نیچے اتری --

نہیں تم یہاں آرام سے بیٹھو ولید اسے دوبارہ کاونٹر پر بٹھائے بولا --

اگر تم واقعی ہی میرے لیے کچھ کرنا چاہتی ہو تو میرے لیے گانا گاو

اس کے علاوہ اگر تم یہاں میری طرف آئ تو میری صرف ریسپی ہی خراب کرو گی

--ولید پیاز کاٹتے ہوئے مسکرایا---

ٹھیک ہے --شیف صاحب --نہیں آتی تمھاری طرف تم کرو اپنا کام شیزہ منہ

پھولائے بولی --جسے دیکھ ولید کی مسکراہٹ گہری ہوئ---

****

سب کھانے کی ٹیبل پر بیٹھے کھانا کھانے کے ساتھ ساتھ باتیں کر رہے تھے --

تو تم پھر کب پاپا بننے والے ہوں دانیال نے ولید سے پوچھا جو اس کا بہترین

دوست تھا --

ولید نے مسکرا کر جوس کا ایک گھونٹ لیا

For more visit (exponovels.com)

یار ابھی ہم اس سب کے لیے تیار نہیں ہے --

تم لوگوں کی شادی کو دو سال ہو گئے ہیں اور تم ابھی تک تیار نہیں یا پھر تم اپنے اور ہماری بھابھی کے بیچ کسی کو آنے نہیں دینا چاہتے --- اس بات پر سب کا قہقہ گونجا سوائے بلال کے جو ولید کا دوست تھا --

سب کی باتوں سے شیزہ کا چہرہ شرم سے چہرہ سرخ ہو گیا تھا

تم تیار نہیں ہو یا شیزہ اپنے کیرئیر کی وجہ سے ماں نہیں بننا چاہتی۔ بلال کی نظریں شیزہ پر تھی شیزہ کی نظریں اس سے ملی لیکن شیزہ جلد ہی نظریں ہٹا گئ --

ولید نے شیزہ کی جانب دیکھا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر میز کے اوپر رکھا اور مسکرایا --

یہ وجہ نہیں ہے اور اگر ایسا ہوتا بھی تو مجھے اس سے کوئ پریشانی نہیں تھی ولید نے مسکراتے ہوئے شیزہ کی جانب دیکھا

شیزہ کے لبوں پر بھی ہلکی سی مسکراہٹ پھیل گئ اسے کبھی کبھی اپنی قسمت پر رشک ہوتا تھا کہ اسے ولید جیسا پیار کرنے والا انسان کیسے مل گیا۔۔جو اس بے حد محبت کرتا تھا اللہ کا جتنا شکر ادا کرے اتنا کم تھا۔۔۔

اووو۔۔۔۔میں اب شادی کرنے کا انتظار نہیں کر سکتی مجھے بھی ولید جیسا شوہر چاہیے .جو مجھ سے بہت پیار کریں عروج دونوں کو ایک ساتھ دیکھے بولی۔۔۔

تو پھر دیر کس بات کی ہے کر لو دانیال سے شادی ولید اسے چھیڑتے ہوئے بولا ۔۔۔

جس سے عروج منہ بناگئ اور دونوں کا قہقہ گونجا۔۔

For more visit (exponovels.com)

شیزہ نے بلال کی طرف دیکھا جو ان دونوں کے ہاتھوں کو گور رہا تھا شیزہ کو عجیب لگا
بلال کی نظر اس پر پڑی دونوں کی آنکھیں ایک پل کو ملی --
بلال اس کی طرف دیکھ مسکرایا اور اپنے نچلے ہونٹ کو کاٹنے لگا --
شیزہ گھبراہٹ سے جلدی سے اپنی نظریں پھیر گی

رات کے کھانے کے بعد، عروج نے میز صاف کرنے کے ساتھ ساتھ برتن صاف کرنے میں اس کی مدد کی---
اچھا میں واش روم سے ہو کر آتی ہوں عروج معذرت کیۓ واش روم میں چلی گئ

شیزہ برتن دھونے میں مصروف تھی کہ اچانک اسے اپنی کمر پر کچھ رینگتا ہوا محسوس ہوا شیزہ ڈر کر پیچھے مڑی تو سامنے بلال کو خود کو گھورتے ہوئے پایا --

کیا بات ہے --آپ کو کچھ چاہیے شیزہ گھبراتے ہوئے بولی --

گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے یہاں صرف ہم ہی ہیں
مجھے بس تمہیں گلے لگانے دو چاہے چند منٹ کے لیے ہی سہی بلال اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا --

شیزہ گھبراتے ہوئے پیچھے ہٹ گئ --
یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں آپ ہوش میں تو ہے

نہیں میں ہوش میں نہیں ہو تم نے مجھے پاگل کیا ہوا ہے میں نے جب پہلی دفع تمہیں شادی میں دیکھا تھا میں تم سے پیار کرنے لگا تھا -- تم مجھے ایک موقع کیوں نہیں دے سکتی --ولید کے پاس ایسا کیا ہے جو میرے پاس نہیں ہے --

ولید میرا شوہر ہے میں اس سے بہت پیار کرتی ہوں

آپ کو شرم کرنی چاہیے آپ اس کے دوست ہے آپ میرے بارے میں ایسا کیسے سوچ سکتے ہیں

میں آپ کے دوست کی بیوی ہوں ..اگر آپ میری عزت نہیں کر سکتے تو کم از کم میرے شوہر کے ساتھ اپنی دوستی کا احترام کریں"

پلیز مجھے اکیلا چھوڑ دیں --یہاں سے چلے جائیں شیزہ واپس مڑی --

ٹھیک ہے اگر تمہیں پیار سے بات سمجھ نہیں آتی تو ایسے ہی سہی --

شیزہ نے اس کے ہاتھ اپنے کمر پر محسوس کئے شیزہ کے اندر تو جیسے آگ لگ گی

شیزہ ایک دم سے پلٹی اس کے چہرے کو تھپڑ سے لال کر گئ بلال نے اسے گھورتے ہوئے اپنا گال تھام لیا

اگر تم نے مجھے دوبارہ چھونے کی ہمت کی تو خدا کی قسم میں اس بیلن سے تمہارا" سر توڑ دوں گی "شیزہ کاؤنٹر کے پاس رکھے بیلن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی
بلال نے دانت پیستے ہوئے اس کی طرف دیکھا

فکر مت کرو، بہت جلد تم میرے پاس مدد کے لیے دوڑتی آؤ گی اور میں اس" "بات کو یقینی بنا لوں گا کہ تم سے میرا پیٹ بھر جائے
اس نے کہا اور کیچن سے باہر نکلتے وقت عروج سے ٹکرایا --
شیزہ نے آہ بھری ---اور اپنا کا کرنے لگی ۔
اسے کیا ہوا ہے عروج شیزہ کے پاس آئ بولی --
پتہ نہیں شیزہ کندھے اچکا گئ ---

For more visit (exponovels.com)

****

شیزہ گروسری سے شاپنگ کیۓ سپر مارکیٹ سے باہر نکلی گاڑی کی ڈیکی میں سارا سامان رکھے اسے بند کیۓ ڈرائیو سیٹ کی جانب بڑھی --

اس سے پہلے وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتی کسی نے اس کا نام پکارا ---

شیزہ میڈم ---شیزہ نے مڑ کر ادھر اودھر دیکھا تو اسے آس پاس کوئ شناسا چہرہ نظر نہیں آیا --

میڈم ---ایک نوجوان مسکراتے ہوۓ اس کی جانب بڑھا --

شیزہ نے اس کی جانب دیکھا یہ کوئ پچیس ۔سال کا نوجوان تھا ۔۔۔۔

آپ سوچ رہی ہوگی کہ میں کون ہوں ۔۔
بلکل ۔۔مجھے نہیں لگتا ہم پہلے کبھی ملے ہیں اور نہ ہی پہلے میں نے آپ کو کبھی دیکھا ہے ۔۔
میرا نام جاوید ہے اور میں اپکا بہت بڑا فین ہو میں نے آپ کے سارے شوز دیکھے ہیں ۔۔
اور میں آپ سے پہلے بھی مل چکا ہو ۔۔آپ کو شاید یاد نہیں ہے

واقعی؟!، مجھے بہت افسوس ہے..میں نے آپکو پہچانا نہیں ۔۔۔"

میں سمجھ سکتا ہوں ۔۔۔لیکن آپ سے دوبارہ مل کر مجھے بہت خوشی ہوئ ۔۔

For more visit (exponovels.com)

مجھے بھی شیزہ پروفیشنلی انداز میں مسکراتی ہوئ بولی

اب میں چلتی ہو شیزہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھی --
میڈم ---اگر آپکو تکلیف نہ ہو تو کیا آپ مجھے میری منزل تک چھوڑ سکتی ہے --وہ آپ کے راستے میں ہی ہے --

آپ کو کیسے پتہ ہے کہ میں اسی راستے سے جا رہی ہوں --شیزہ نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا --

میں دراصل ڈبک ہوٹل جا رہا ہوں، وہاں ہماری نوجوانوں کی کانفرنس ہے، یہ" ایکسپریس کے ساتھ ہے ..میرے پاس ٹرانسپورٹ نہیں ہے اس لیے میں امید کر

For more visit (exponovels.com)

رہا ہوں کہ آپ مجھے وہاں چھوڑ سکتی ہیں، لیکن اگر آپ اس طرف نہیں جا رہی تو ٹھیک ہے آپ جا سکتی ہے

شیزہ نے اس کی جانب دیکھا ۔۔وہ کسی انجان شخص کو گاڑی میں بیٹھانا تو نہیں چاہتی تھی لیکن وہ اسے اچھا انسان لگ رہا تھا اور مصیبت میں بھی

میں درحقیقت اسی طرف جا رہی ہوں، میں تمہیں چھوڑ دوں گی ''شیزہ ڈور کا لاک کھولتے ہوئے بولی

ہوٹل آگیا ۔۔شیزہ گاڑی روکتے ہوئے بولی ۔۔

آپ اندر کیوں نہیں آتی ؟ ' ' جاوید گاڑی سے اترتے ہوئے بولا ۔۔''

کس لیے ؟ ' ' شیزہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا''

For more visit (exponovels.com)

"کیا آپ یہ نہیں دیکھنا چاہتے کہ یوتھ کانفرنس کیسی ہے؟"

' نہیں شکریہ"

میں آپ سے ریکوسٹ کرتا ہوں آپ میرے ساتھ اندر آئیں

ٹھیک ہے شیزہ کچھ سوچتے ہوئے گاڑی سے اتری

اس نے مسکرا کر راستہ دیا، اس نے ہوٹل کے شیشے کا دروازہ کھولا اور اسے اندر جانے کا اشارہ کیا..

شیزہ اندر داخل ہوئ --وہ اسے ایک خالی ہال کی طرف لے گیا --شیزہ نے ادھر اودھر دیکھا پورا ہال خالی تھا --

سب کہاں ہیں شیزہ ادھر اودھر دیکھتے ہوئے بولی

شاید ابھی کوئ نہیں آیا ---ویسے آج دن کیا ہے

ہفتہ --اس نے اپنا فون نکالا اور اس پر کچھ چیک کرنے لگا --

اوہ---دراصل کانفرس کل تھی اس نے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا ---

آپکے کے بتانے کا مطلب ہے کہ آپ نے میرا وقت بغیر کسی وجہ کے ضائع"

..!کیا؟!، آپ اتنے ناقابل یقین ہیں

شیزہ غصے سے لال پیلی ہوئ وہاں سے باہر نکل گئ

گاڑی میں بیٹھی اپنی گاڑی سٹارٹ کیئے جانے ہی والی تھی کہ اس نے گاڑی کے شیشے پر دستک دی

اب کیا ہے --

پلیز مجھے اس سپر مارکیٹ میں دوبارہ چھوڑ دے گئ میرے پاس واپس جانے کے لیے ٹرانسپورٹ نہیں ہے

کیا میں آپکو پاگل نظر آتی ہوں بے شرمی کی بھی حد ہوتی ہے شیزہ گاڑی آگے بڑھالے اپنے گھر کی طرف روانہ ہوئ --

For more visit (exponovels.com)

****

شیزہ اور ولید ایک ساتھ بیٹھے کمرے میں فلم دیکھ رہے تھے کہ دروازے پر دستک ہوئ --

سر آپ سے کوئ ملنے آیا ہے ملازم ہاتھ جوڑے ادب سے بولا ---

کون ہے---

"اس نے اپنا نام نہیں بتایا، وہ کہتا ہے کہ وہ آپ سے ملنا چاہتا ہے"

ٹھیک ہے اسے اندر آنے دو "ولید ملازم کو بولے واپس اندر آیا --"

کیا تم کسی کی توقع کر رہے تھے ؟ "شیزہ نے ولید کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا"

نہیں، میں حیران ہوں کہ یہ کون ہے "ولید کمرے سے باہر نکلا ڈرائنگ روم کی" طرف بڑھا --

شیزہ بھی اس کے ساتھ داخل ہوئ لیکن سامنے جاوید کو دیکھ کر حیران ہوئ

"تم یہاں کیا کر رہے ہو؟"

شیزہ کیا تم اسے جانتی ہوں ولید نے اس سے پوچھا

"

شیزہ نے آہ بھری ---

''یقینا وہ جانتی ہے آخرکار وہ میری محبوبہ ہے۔

شیزہ کے بولنے سے پہلے جاوید بولا ۔

کیا بکواس کر رہے ہوں -- شیزہ چیخی --

--اب مزید چھپانے کی ضرورت نہیں اپنے شوہر سے تم فکر نے کرو اب میں تمہارے ساتھ ہوں

یہاں کیا ہو رہا ہے --ولید شیزہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا--

میں نہیں جانتی ولید یہ لڑکا کیا بول رہا ہے میرا اس سے کوئی رشتہ نہیں ہے پتہ نہیں یہ کیوں جھوٹ بول رہا ہے

دیکھو بیبی میں اسے چھپاتے چھپاتے تھک گیا ہوں، وہ سچ جاننے کا حقدار ہے۔" جاوید شیزہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا--

کون سا سچ؟ ' ' شیزہ الجھ کر بولی--"

For more visit (exponovels.com)

جاوید اسے نظر انداز کیئے ولید کی جانب بڑھا

جناب آپ سوچ رہے ہوں گے کہ آج دوپہر آپ کی بیوی کو سپر مارکیٹ سے" واپس آنے میں اتنی دیر کیوں لگ گئی، وہ دراصل میرے ساتھ ڈبک ہوٹل میں تھی ..تصدیق کے لیے یہ تصویریں ہیں "جاوید براؤن لفافہ میز پر رکھتے ہوئے بولا --

.!یہ کیا ہو رہا ہے ..!کیا کہہ رہے ہوں شیزہ غصے سے چیخی ؟
ولید نے لفافہ اٹھایا اور اس میں سے تصویریں نکالیں شیزہ بھی دیکھنے کے لیے اس کی جانب بڑھی شیزہ یہ سب دیکھ کر بے ہوش ہونے کو تھی --

For more visit (exponovels.com)

پہلی تصویر اس وقت لی گئی تھی جب دونوں سپر مارکیٹ کے باہر ایک دوسرے .
کے قریب کھڑے تھے لیکن اسے ایڈیٹ کیا ہوا تھا جس میں شیزہ اور وہ ایک
دوسرے کے گلے لگے ہوئے تھے
، دوسری تصویر بھی دونوں کی تھی۔ جب دونوں گاڑی میں بیٹھے ہوئے تھے ،
اگلی وہ تصویر وہ تھی جب اس نے شیزہ کے لیے ہوٹل کا دروازہ کھولا تھا اور
آخری تصویر وہ تھی جب اس نے اسے اپنا گاڑی کا شیشہ نیچے کرنے کو کہا تھا
جس طرح سے انھوں نے تصویر کھینچی اس سے ایسا لگتا تھا جیسے دونوں ایک
دوسرے کو کس کر رہے ہیں --

مجھے یقین ہے کہ اس نے آپ کے لیے پہلے ہی ایک احمقانہ کہانی بنا لی ہوگی"
کیونکہ میں نے آپ کو سب کچھ بتانے کی دھمکی دی تھی، لیکن اس معاملے کی
سچائی یہ ہے کہ میرا اور آپ کی بیوی کا پچھلے ایک سال سے افیئر چل رہا ہے۔

شیزہ کے پیروں کے نیچے سے جیسے کیسی نے زمین کھینچ لی ہوں

جاوید ---ایسا کیوں---شیزہ اسے پیچھے دھکیلتے ہوئے چلائ --اس کی آنکھوں سے آنسو نیچے گر پڑے --

..کیوں .. تم جھوٹ کیوں بول رہے ہوں ؟"
تمہیں یہ سب کر کے کیا حاصل ہو گا سب سچ بتاو میں نہیں جانتی تم یہ سب کس لیے اور کس کے کہنے پر کر رہے ہو لیکن پلیز اگر تمہارا توڑا سا بھی ضمیر زندہ ہے تو سچ بولو--

شیزہ پیچھے مڑی ولید کی طرف دیکھنے لگی جو ابھی بھی اپنے ہاتھوں میں موجود تصویروں کو سختی سے گھور رہا تھا---

ولید یہ جھوٹ بول رہا ہے شیزہ کی آنکھوں سے آنسو مسلسل بہہ رہے تھے اسے ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ ابھی مر جائے گی --

میں نے تمہارا کیا بھگاڑا ہے تم میرے ساتھ یہ سب کچھ کیوں کر رہے ہو شیزہ جاوید کو پیچھے دھکیلتے ہوئے زور سے چیخی ---

کیا تم یہ سب اس لیے کر رہے ہوں کہ میں تمہیں واپس سپر مارکیٹ نہیں لے کر گئ ---

بیبی یہ سب ڈرامے بند کرو، وہ پہلے ہی سچ جانتا ہے۔ ''جاوید اس کی طرف''
دیکھتے ہوئے کمینگی سے بولا --

کیسا سچ ---

کہ تم میری گرل فرینڈ ہوں ---اور--

اپنی بکواس بند کرو شیزہ زور سے چیخی --

او---خدا میں آج مر جاوں گئ شیزہ اپنا سر پکڑے ولید کی طرف دیکھنے لگی جو غصے سے لرز رہا تھا --

غلام ---ولید غصے سے چلایا --واچ مین بھاگتا ہوا اندر آیا --

سر----

اس بیوقوف کو باہر لے جاؤ، جب تک میں باہر نہ آؤں اسے جانے نہ دینا، اگر''
''وہ بھاگ گیا تو تم مارے جاؤ گے۔

غلام جاوید کو گھسیٹتے ہوئے باہر لے گیا --

شیزہ نے ولید کی طرف دیکھا جو پہلے ہی اسے گھور رہا تھا

"کیا یہ تصویریں اصلی ہیں؟"

۔شیزہ آہستہ آہستہ گھٹنوں کے بل چلی گئ

' ' کیا تم اس کے ساتھ ہوٹل گئ تھی؟''

ولید ایسا نہیں ہے جیسا تم سوچ رہے ہوں --

ہاں یا ناں شیزہ ---ولید زور سے چیخا

یہ پہلا موقع تھا جب ولید نے اس سے اونچی آواز سے بات کی تھی

ہاں ---لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا یہ تصویریں جھوٹی ہے میں قسم کھاتی ہوں یہ----شیزہ مزید بولتی ولید غصے سے گھر سے باہر نکل گیا--شیزہ بھی اس کے ساتھ بھاگی ۔

ولید جاوید کو اپنی گاڑی میں بٹھائے کہی چلا گیا

یا اللہ میری مدد فرما--شیزہ روتی ہوئ واپس اندر آگئ ---

ولید کے واپس آنے کے بعد اس نے پہلی بار اس پر ہاتھ اٹھایا اس کے بعد یہ سلسلہ چلتا ہی گیا--

****

For more visit (exponovels.com)

حال---

میں اس دن پر لعنت بھیجتی ہوں جب میں اس اس انسان سے ملی --
اسے کبھی سکون یا خوشی نہیں ملے گی جب تک کہ وہ واپس آکر سچ نہیں بولے گا .. خوشی اس کے گھر سے دور ہوگی، میرا خدا اسے اس کے کیے کی سزا ضرور دے گا..

****

کیا تم نے ان فائلوں کو کمپلیٹ کر لیا ہے جو میں نے تمہیں دی تھی---

یس سر۔۔فائل کمپلیٹ ہوگئ ہے اور فوٹو کاپی بھی ان پر اب بس آپ کے دستخط کی ضرورت ہے

"اوہ ..ٹھیک ہے، انہیں لے آؤ پھر"
ولید اسے حکم دیے انٹر کام کا سوئچ آف کر گیا

چند منٹ بعد دروازے پر دستک ہوئی اور لیلی جو ولید کی سیکریٹری تھی فائل لیے اندر داخل ہوئ ۔۔

..گڈ مارننگ سر "اس نے ٹیبل پر فائلیں رکھ کر سلام کیا"
ولید نے آہ بھری ۔۔یہ سب فائل ہے ولید فائلز اٹھاتا ہوا بولا
یس سر۔۔۔

"ٹھیک ہے ..آپ جا سکتی ہیں"

سر میں جانتی ہوں مجھے پوچھنا تو نہیں چاہیے لیکن آپ مجھے ٹھیک نہیں لگ رہے

آپ کو کیوں لگ رہا ہے میں ٹھیک نہیں ہوں ولید فائلز بند کرتے ہوئے اس کی جانب دیکھنے لگا --

کیونکہ آج صبح آنے کے بعد سے آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں"

ولید نے آہ بھری---

جب سے فرش پر گری ہوئ شیزہ کو اکیلا چھوڑ کر آیا تھا تب سے اس کا دل بے چین تھا ۔

تم ٹھیک کہہ رہی ہوں میں واقعی ٹھیک نہیں ہوں

آپ مجھے بتا سکتے ہیں ۔ لیلی ہمدردی سے بولی
اگر تم واقعی سننا چاہتی ہو تو تمہیں پہلا بیٹھنا ہو گا ۔مجھے لگتا ہے کہ مجھے کسی ایسے شخص سے مشورہ کی ضرورت ہے جس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے ولید اسے اپنے سامنے والی چیئیر پر اشارہ کرتے ہوئے بولا ۔۔
لیلی مسکراتی ہوئی بیٹھ گئ ۔۔

"تو مس لیلی ..کیا شوہر کا اپنی بیوی کو بے وفائی کی وجہ سے مارنا درست ہے ؟
ولید نے گہرا سانس لیا۔۔

For more visit (exponovels.com)

"نہیں ..مجھے نہیں لگتا --اگر اس نے ایسا کچھ کیا بھی ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں مرد اپنی طاقت دیکھاتے ہوئے اس پر تشدد شروع کریں --میرے خیال سے طلاق ایک بہتر آپشن ہے --لیلہ کی بات سن کر ولید اسے گھورنے لگا --

"ذاتی طور پر میرے خیال میں کوئی بھی مرد ایسا کرتا ہے تو وہ جیل میں سڑنے کا مستحق ہے --
عورتوں کو ایسے مردوں کے ظلم ہرگز نہیں سہنے چاہیے --
اگر میرے ساتھ کوئ مرد ایسا کرنے کی کوشش بھی کرے گا تو میں اسے مار ڈالو گی --لیکن ظلم ہرگز نہیں سہوں گئ

لیکن سر آپ ایسے سوال کیوں پوچھ رہے ہیں ۔میرے دوست کی بیوی تین سال پہلے اسے دھوکہ دیتے ہوئے پکڑی گئ تھی --لیکن وہ اپنی بیوی سے بہت محبت

کرتا تھا وہ اسے تلاق نہیں دینا چاہتا تھا اس لیے وہ اپنے دوست سے مشورہ لینے گیا۔ جس نے اسے مشورہ دیا کہ اپنی بیوی کو دبا کر رکھو مارو پیٹوں ،، کیونکہ اس کے مطابق یہ عورت کو قابو کرنے کا بہترین طریقہ ہوتا ہے --ولید نیچے فرش کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

عورت کو قابو کرنے کا بہترین طریقہ؟ !اسے یہ کہاں سے ملا؟ "!لیلہ چڑ کر بولی۔"

وہ دوست شیطان ہے، میرے نزدیک وہ انسانی لباس میں شیطان ہے ..آپ" ایک آدمی کو یہ کیسے مشورہ دے سکتے ہیں کہ وہ اپنی بیوی کو چھیڑ چھاڑ کے نام پر ہراساں کرے۔ وہ کر رہا ہے، کیونکہ یہ اچھا نہیں ہے، وہ صرف اسے جذباتی اور جسمانی طور پر ڈرا رہا ہے، ایک شوہر کی حیثیت سے اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اپنی بیوی کو مارے بغیر اسے کیسے ہینڈل کرنا ہے، مثال کے طور پر میرا شوہر جب بھی

مجھ سے ناراض ہوتا ہے تو وہ مجھ سے خاموش سلوک کرتا ہے اور مجھ پر بھروسہ کرتا ہے۔ اور اس کی خاموشی میرے لیے اب تک کی بدترین سزا ہوتی ہے، اور یہی وجہ ہے کہ اکثر ہم اس وقت تک نہیں سوتے جب تک کہ ہم اپنا تنازعہ طے نہ کر لیں،

"آپ نے کہا کہ اسے تین سال پہلے پتہ چلا؟

لیلی نے اس سے پوچھا --

ولید نے ہاں میں سر ہلایا --

تو اب وہ تین سال سے اس کے ساتھ زیادتی کر رہا ہے؟ "اس نے پوچھا ۔"

ولید نے ہاں میں سر ہلایا --

آہ ..!وہ عورت اگرچہ مضبوط ہے، میں بہت سی ایسی عورتوں کو جانتی ہوں جو"
ایک تھپڑ بھی برداشت نہیں کرتیں، پوری پٹائی تو دور کی بات ہیں

سر پلیز اپنے دوست سے بات کرنے کی کوشش کریں اسے سمجھائے اس سے
پہلے حالات مزید بگڑ جائیں --
میں مانتی ہوں اس لڑکی نے اس کے ساتھ برا کیا لیکن آپ کے دوست کو اسے
معاف کرنے کی کوشش کرنی چاہیے

اس نے کافی تکلیف اٹھائی ہے، عورت کو اپنے گھر میں سکون ملنا چاہیے نہ کہ
افسردگی --
ولید کو وہ سب سمجھ آگیا تھا جسے وہ پچھلے کچھ سالوں سے سمجھنے سے قاصر تھا --
آپ کا بہت شکریہ، مس لیلہ--- میں اسے ضرور سمجھاو گا ---لیلہ مسکرا گئی --

ٹھیک ہے سر "وہ بولی اور باہر چلی گئی ..دروازہ بند ہوتے ہی ولید کھڑا ہو گیا اور"
اپنی کرسی پیچھے دھکیل گیا ---

****

ماضی ---

ولید نے بلال کو فون کیا کیونکہ دانیال ملک سے باہر تھا اور سے کوئی رابطہ نہیں ہو
پا رہا تھا --ولید نے بلال کو ملنے کے لیے بلایا ---

میں نے جو کچھ کہا ہے وہ سچ ہے جاوید نے بلال کو سب کچھ بتایا --

For more visit (exponovels.com)

مجھے اس کی باتوں پر یقین نہیں --شیزہ میرے ساتھ ایسا کچھ نہیں کر سکتی وہ مجھے کبھی دھوکا نہیں دے سکتی -وہ مجھ سے بہت محبت کرتی ہے --

اور تم کہتے ہوں میں تم پر یقین کر لو --مجھے یہ تمہاری فضول کی تصویروں میں کوئی دلچسپی نہیں --

ولید جاوید کا گریبان پکڑے دھاڑا ---

ولید ---ولید ریلکس ہو جاوں بلال اسے جاوید سے دور کرتے ہوئے بولا میں بات کرتا ہو اس سے ---

ہاں تو مسٹر تمہارا کہنا ہے تمہارا شیزا کے ساتھ ایک سال سے تعلق ہے --بلال نے جاوید کو گھورتے ہوئے پوچھا ---

ہاں ---

،ان تصویروں کے علاوہ تمہارے پاس اور کیا ثبوت ہیں؟"

اگر تمہارے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے تو ساری عمر جیل میں سڑنے کے لیے تیار ہو جاؤں --

میرے پاس بہت سی ایسی ویڈیو ہے جس میں آپ ہم دونوں کو ایک دوسرے کے قریب دیکھ سکتے ہیں

کہاں ہے وہ ویڈیو مجھے دیکھاو بلال اس کا کالر پکڑے بولا ---

میرے موبائل میں ہے --

کدھر ہے تمہارا موبائل بلال اس کی پینٹ کی جیب تلاش کرنے لگا ---

For more visit (exponovels.com)

یہ رہا موبائل اب اس سے سب سچ پتہ چل جائے گا کہ تم سب سچ بول رہے ہو یا جھوٹ بلال موبائل کھولے چیک کرنے لگا ---

ویڈیو دیکھے بلال کے لبوں پر شیطانی مسکراہٹ رینگی جسے وہ جلد چھپا گیا ----

ولید یار یہ لڑکا بلکل ٹھیک کہہ رہا ہے مجھ سے یہ ویڈیو نہیں دیکھی جا رہی تو تم کیسے دیکھو گئے بلال موبائل بند کرتے بولا ---

ایسا کیا ان ویڈیوز میں جو میں نہیں دیکھ سکتا ولید بلال کے ہاتھ سے موبائل لیتے اسے کھولنے لگا ---

جیسے جیسے ولید ویڈیو دیکھ رہا تھا اسے اپنے پیروں پر کھڑا رہنا مشکل ہو رہا تھا ولید مزید ویڈیو نہیں دیکھ سکتا تھا --

اب آپ کو یقین ہو گیا جاوید اپنا کالر ٹھیک کرتے بولا

شیزہ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہے ولید اپنا سر ہاتھوں میں تھامے پاگل ہونے کو تھا --

جاوید میرے دوست کو سب سچ بتانے کا شکریہ اب تم یہاں سے جا سکتے ہوں لیکن شیزہ سے اب دور ہی رہنا بلال اس کا موبائل اسے پکڑائے بولا --

تو ، تم اب کیا کرو گئے --

شیزہ ایسا نہیں کر سکتی وہ مجھے دھوکہ نہیں دے سکتی میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں میں اسے اچھے سے جانتا ہوں تین سال سے ہم ایک ساتھ ہے --

مجھے گھر جانا چاہیے ۔مجھے اس سے بات کرنے کی ضرورت ہے ولید اپنی جگہ سے اٹھا

ایک منٹ ولید میں اچھے سے جانتا ہوں تم شیزہ سے محبت کرتے ہو اس پر بھروسہ کرتے ہوں یہ اچھی بات ہے لیکن مجھے لگا تھا تم اب تک سمجھ گئے ہو گئے --

شیزہ جیسی لڑکیاں بھروسے کے قابل نہیں ہوتی ۔

بلال تمہارا مطلب کیا ہے ----

میں تمہیں سمجھتا ہو تم یہاں کرسی پر بیٹھو--

ماڈل اور اداکارائیں طوائفوں کی طرح ہوتی ہیں، لیکن ان پر بھروسہ نہیں کیا جا" سکتا۔

میں تمہاری بیوی کی توہین نہیں کر رہا میں صرف سچ کہہ رہا ہوں تم تصور بھی نہیں کر سکتے شیزہ جیسی سپر ماڈل کے پیچھے کتنے آدمی پاگل ہو گئے

بلال تم اچھے سے جانتے ہوں شیزہ شادی سے پہلے بھی ایک سپر ماڈل تھی -- اس وقت اس کا کسی کا ساتھ کوئی افئیر نہیں تھا تو اب کیسے ہو سکتا ہے

تم بھی اپنی جگہ ٹھیک کہہ رہے ہوں لیکن تم نے سب سچ اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے مجھے تو اس پر یقین ہے بلال ولید کی طرف دیکھتے ہوئے بولا --

ولید نے سرد آہ بھری --

تو اب تم مجھے کیا کرنے کا مشورہ دیتے ہوں ۔ولید تھکا ہارا بولا ۔۔

میرے خیال سے تو تم اسے طلاق دے دو

"!کیا؟"
میں ایسا نہیں کر سکتا شیزہ میری بیوی ہے اور ہم نے ساری عمر ساتھ رہنا کا ایک دوسرے سے وعدہ کیا تھا میں اسے نہیں چھوڑ سکتا ۔۔اس نے میرے ساتھ جو کچھ بھی کیا ہوں لیکن پھر بھی میں ایسے طلاق نہیں دے سکتا ۔۔
بلال نے اس کی جانب دیکھا ۔۔
ٹھیک ہے اگر ایسی بات ہے تو پھر اسے تم ایک مرد کی طرح ٹریٹ کرو ۔۔

کیسے ؟ "ولید نہ سمجھی اس کی طرف دیکھنے لگا ۔۔"

دیکھوں ایک عورت کو سنبھالنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس پوری طرح اپنے قابو میں رکھا جائے ۔

جو کچھ میں نے دیکھا ہے اس سے تو لگتا ہے ہر چیز کی وجہ اس کا کام ہے

۔۔اسے کہوں کہ وہ یہ کام چھوڑ دے اور سہی طریقے سے اپنا گھر سنبھالے

"میں سمجھا نہیں"

میرا مطلب ہے اسے ایک مرد کی طرح ہینڈل کرو

اسے دیکھاو کہ تم اس گھر کے مرد ہوں ۔۔پھر دیکھنا وہ کسی دوسرے آدمی کے ساتھ کھڑے ہونے سے بھی ڈرے گی

تم چاہتے ہوں میں اپنی بیوی کے ساتھ بدتمیزی کرو اسے مارو ؟

ولید خیرانگی سے اس کی جانب دیکھنے لگا

..اس پر قابو پانے کا یہی واحد طریقہ ہے"
ایک بار اسے آزماؤں پھر دیکھنا یہ کیسے کام کرتا ہے ---
بلال شیطانی مسکراہٹ لیے پریشان بیٹھے ولید کو دیکھنے لگا۔
میں پینے کے لیے ڈرنک لاتا ہو اسے پی کا تم ریلکس ہو جاوں گئے --

...کیا مجھے اس کی نصیحت پر عمل کرنا چاہیے؟
میرے خیال میں بلال بلکل سہی کہہ رہا ہے لیکن میں اپنی ہی بیوی پر ہاتھ کیسے اٹھا سکتا ہوں ولید کے دل اور دماغ میں ایک جنگ چڑ چکی تھی

ولید تم کیا پیو گئے --بلال کی آواز سے ولید سوچوں سے باہر نکلا --

''بس مجھے کوئی سافٹ ڈرنک دے دو۔''

بلال سوالیاں نظروں سے اسے دیکھنے لگا

سافٹ ڈرنک سے تمہارا کیا ہو گا تمہیں تو ہیرو کی ضرورت ہے بلال اس کا کندھا تھپتھپائے کاونٹر کی جانب بڑھا۔۔۔

****

حال

یا اللہ میں نے یہ کیا کیا۔۔ولید نے اپنے چہرے سے پسینہ صاف کیئے گاڑی کی چابیاں پکڑی ۔

For more visit (exponovels.com)

ولید نے فورا شیزہ کا نمبر ڈائل کیا

**

شکریہ۔۔شیزہ ٹیکسی ڈرائیور کو پیسے دیے آہستہ سے گاڑی سے اتری ۔۔
شیزہ آہستہ آہستہ سے چلتی ہوئ مین گیٹ تک پہنچی ۔۔بیل بجانے کے بعد شیزہ کھڑی ہوئ انتظار کرنے لگی مزید کھڑے رہنا اس کے لیے مشکل ہو رہا تھا ۔۔
واچ مین نے دروازہ کھولا اور مسکراتے ہوئے اس کا استقبال کیا ۔۔
عروج گھر پر ہے ۔۔
جی میڈم ۔۔میڈم گھر پر ہی ہے ۔۔شیزہ سر ہلائے اندر بڑھی
شیزہ دروازے پر پہنچی دروازہ نوک کیا ۔۔
عروج دروازہ کھولے سامنے اسے دیکھ کر مسکرائ ۔۔۔

اوہ مائی گڈنس شیزہ---میں تمہارے گھر آنے ہی والی تھی تم ولید کے کپڑے یہاں ہی بھول گئ تھی عروج شیزہ کو گلے لگائے بولی

شیزہ عروج کا وزن برداشت نہیں کر پائ اور زور سے چلائ --آہ---
عروج تیزی سے پیچھے ہٹ گئ --
کیا ہوا عروج شیزہ کو یو چلاتے ہوئے دیکھ پریشان ہوئ
"کیا بات ہے تم نے چشمہ اور یہ لمبا کوٹ کیوں پہن رکھا ہے؟"

پلیز میری مدد کرو --مجھے بہت پیاس لگی ہے شیزہ تھکے انداز میں بولی --عروج نے سر ہلایا اس کا بیگ اٹھایا اور آہستہ آہستہ اسے اپنے کمرے میں لے گئی۔ اس نے اسے صوفے پر بٹھایا اور پانی لینے کچن میں چلی گئی..
شیزہ نے صوفے سے ٹیک لگائے سکون کا سانس لیا

کیا ہوا؟ تم کچھ بول کیوں نہیں رہی؟ "ساتھ والی سیٹ پر بیٹھی عروج پریشانی" سے بولی

کیا کوٹ اتارنے میں تم میری مدد کرو گی میرے جسم میں آگ لگی ہوئ ہے شیزہ کراہتے ہوئے بولی --

عروج جلدی سے اس کے پاس گئ اور کوٹ اتارنے میں اس کی مدد کی --کوٹ اتارتے ہی عروج چیخی پڑی ---یہ سب کیا ہے شیزہ ---

شیزہ کی آنکھوں میں پانی بھر آیا اس نے گہرا سانس لیا اور اس کی جانب دیکھا

تمہیں کیا ہوا، تمہاری جلد پر یہ بدصورت نشانات اور خراشیں کیوں ہیں؟ "عروج" اس کی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی --

For more visit (exponovels.com)

یہ کچھ نہیں ہے شیزہ کی آنکھیں پھر پانی سے بھر آئ---

کچھ نہیں؟ ..!شیزہ یہ بہت زیادہ ہے ..!!کیوں؟ تم نے اس کے ساتھ ایسا" "!کیا کیا، جس کی وجہ سے اس نے تمہارے ساتھ ایسا کیا؟ ...کیا؟
عروج اپنی جگہ سے کھڑی ہو کر چیخی

اس کے کپڑے میں یہاں بھول گئ تھی اور وہ غصہ میں آگیا تم اس کے غصے کا نتیجہ دیکھ سکتی ہوں
شیزہ بہت اطمینان سے بولی --

ولید پاگل ہے-- وہ تمھیں کپڑوں کی وجہ سے کیسے مار سکتا ہے؟..!وہ بھی ایک پریگنینٹ عورت پر کیسے ہاتھ اٹھا سکتا ہے --امید ہے بچہ کو کچھ نہیں ہوا -- عروج شیزہ کی طرف دیکھتے ہوئے اپنی بات کی تصدیق کرنے لگی لیکن شیزہ کی آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے --

رکو--یہ مت کہنا کہ تم نے اسے کھو دیا عروج اپنی کمر پر ہاتھ رکھے بولی

شیزہ نے ہاں میں سر ہلایا رونے کی وجہ سے اس کے منہ سے ایک الفاظ بھی نہیں نکل پا رہا تھا

یہ اس نے کیا کیا --چاہے تمہیں اچھا لگے یہ نہ لگے میں ابھی پولیس کو کال کرتی ہوں عروج اپنا فون پکڑتے ہو بولی --

For more visit (exponovels.com)

نہیں۔۔۔شیزہ اس سے فون چھیننے کے لیے مشکل سے کھڑی ہوئی۔۔

شیزہ تم ٹھیک ہوں ۔عروج اسے کھڑے ہوتا دیکھ بھاگتے ہوئے اس کے پاس آئی۔۔۔

شیزہ نے اس کے ہاتھ سے فون لے کر میز پر گرا دیا۔۔

میں ٹھیک ہوں، کسی کو فون مت کرنا پلیز۔"

کوئی بھی عورت اس شیزہ کی مستحق نہیں ہے، تم اپنی شادی کے پانچ سالوں" میں پچھلے تین سالوں سے اس کا سامنا کر رہی ہوں ۔

For more visit (exponovels.com)

اور میں صرف اس لیے خاموش ہوں کہ تمہیں یقین تھا کہ وہ ایک دن ضرور بدل جائے گا لیکن تم یہ کیوں نہیں دیکھ رہی ولید تم سے بہت دور چلا گیا ہے وہ اب کبھی نہیں بدل سکتا ۔۔۔

تم طلاق کے لیے کیوں فائل نہیں کرتی ۔۔

اس نے تمہیں ماڈلنگ کرنے منع کر دیا تمہاری کمپنیوں میں تمہاری جگہ کوئی اور کام کر رہے ہیں تمہارے پاس بہت سی کمپنیاں ہے جو تمہیں تمہارے ڈیڈ سے وارثت میں ملی ہیں تمہارے پاس گھر، کاریں اور بہت کچھ ہے ۔۔۔ ساری زندگی آرام سے گزار سکتی ہوں ۔۔

پھر تم اس آدمی کا ظلم کیوں برداشت کر رہی ہوں کیوں اس کے ساتھ تعلق ابھی بنائے رکھنا چاہتی ہوں ۔۔ کیوں۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

میں اس سے پیار کرتی ہوں اور مجھے یقین ہے وہ ایک دن ضرور بدل جائے گا میں
اس سے ہرگز دستبردار نہیں ہوں
اس کی وجہ سے خود کو مارو گی عروج کاٹتے ہوئے بولی

میں طلاق نہیں لے سکتی اس سے میں ایسا نہیں کرو گی ولید میرے پاس واپس
آئے گا میں جانتی ہو وہ ضرور میرے پاس آئے گا
اللہ جاوید اور اس کے ساتھی کو اپنے مقصد میں ہرگز کامیاب ہونے نہیں دے
گا میں ولید کے ساتھ ہی رہو گی اگر وہ مجھے مارنا چاہتا ہے تو پھر اسے مجھے مارنے دو
لیکن وہ میرے پاس تو ہے شیزہ اپنے آنسو پوچھتے ہوئے بولی --

کیا تم میری مدد کر سکتی ہوں شیزہ عروج کی جانب ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولی

ہاں میں تمہاری مدد کروگی عروج اس کے ہاتھ کے اوپر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے بولی --
اس سے پہلے شیزہ کچھ بولتی ایک ناقابل برداشت درد اس کے پیٹ سے اٹھی شیزہ کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا اور وہ بے ہوش ہوگئ --

****

کہاں ہوں تم ؟؟
میں گھر پر ہوں --کیوں کیا ہوا--وہی رہنا میں تمہارے گھر آ رہا ہوں ولید موبائل کان سے ہٹائے دوسری سیٹ پر پھینکے گاڑی بلال کے گھر کی طرف موڑ گیا---

ولید کے دماغ میں لیلہ کی باتیں ابھی بھی گردش کر رہی تھی --

کیا واقعی --میں غلطی پر تھا لیکن میں تو یہ سب بس اپنی بیوی کو قابو رکھنے کے لیے کر رہا تھا

میں مانتا ہوں میں ابھی بھی اس سے محبت کرتا ہوں --

پچھلے تین سالوں سے اس نے ہر چیز پر قابو پانے کی کوشش کی تھی لیکن جب بھی شیزہ کو دیکھتا تھا یہ خیال اس کے ذہن میں سوار ہو جاتا تھا کہ اس کہ کسی دوسرے شخص کے ساتھ افئیر تھا یہ سوچ اسے پاگل کر دیتی تھی---

مجھے بلال سے بات کرنی ہوگئ ---ولید سوچوں میں گم تھا کہ اس کی فون کی گھنٹی بجی --فون کی گھنٹی نے اسے خیالات سے باہر نکالا ---

ولید نمبر دیکھے بنا یس کیے فون کان کے ساتھ لگا گیا

"ہیلو"

ولید --تم کہاں ہو---

تمہیں جلدی آنا ہو گا --

عروج کیا ہوا ہے تم اتنی پریشان کیوں ہوں ولید آواز پہنچاتے ہوئے بے تابی سے بولا --

شیزہ ہسپتال میں ہے --اور وہ بے ہوش ہے --اور ڈاکٹر اسے --مجھے ایڈریس دو

ولید اس کی بات کاٹتے ہوئے چیخا--

عروج اسے ایڈریس بتائے فون رکھ گئ --

ولید نے ہسپتال کی طرف یو ٹرن لیا --

ولید جلدی سے ہسپتال پہنچا ریسپشن سے شیزہ کا پوچھے اس کی طرف بھاگا --

For more visit (exponovels.com)

"!یا اللہ"

ولید جیسے ہی روم میں پہنچا شیزہ کو بستر پر بے ہوش پڑا دیکھ ہانپ گیا عروج کو نظر انداز کیے شیزہ کی جانب بڑھا---

ولید شیزہ کے پاس کھڑا اس کے جسم پر موجود کئی رنگوں کے نشانات کو افسوس سے دیکھنے لگا--اسے خود پر غصہ آیا--

شیزہ کی رنگت پیلی پڑ چکی تھی اور اس کے گال پر سرخ ہاتھ کا نشان صاف نظر آ رہا تھا

ولید کی آنکھوں سے آنسو نیچھے گرے اس یقین نہیں ہو رہا تھا کہ ان سارے نشانوں اور زخموں کا ذمہ دار وہ تھا ---

جتنے درد میں وہ تھی اس کا صرف اندازہ لگایا جا سکتا تھا

تم ایک جانور بن چکے ہوں تمہیں اس پر رحم نہیں آیا -- عروج کی آواز پر ولید پیچھے مڑا --

کیا ہوا ہے اسے ---

یہ تم مجھ سے پوچھ رہے ہو --- یہ سب تمہاری غلطی ہے یہ تمہارے ہینڈ ورک کا نتیجہ ہے عروج نفرت سے بولی --

دیکھو ۔ عروج میں جانتا ہوں کہ تم مجھ سے بہت نفرت کرتی ہوں لیکن کیا تم اس نفرت کو اس وقت ایک طرف رکھ کر بتا سکتی ہوں کہ میری بیوی کو کیا ہوا ہے

..!اوہ اب وہ تمہاری بیوی ہے؟"

تم ایک شیطان ہوں پاگل درندے ہوں تم جیل میں سڑنے کے مستحق ہوں

عروج کی آنکھوں سے آنسو گر پڑے --

میں مانتا ہوں میں نے اس کے ساتھ غلط کیا ہے لیکن---اس سے پہلے ولید کچھ اور بولتا روم کا دروازہ ایک دم سے کھولا --

ایک لیڈی ڈاکٹر روم میں داخل ہوئ دونوں اس کی طرف متوجہ ہوئے --

ڈاکٹر دونوں کو شک کی نگاہ سے دیکھنے لگی --

یہ اس پیشنٹ کے شوہر ہے لیڈی ڈاکٹر عروج کی طرف دیکھتے ہوئے اپنی بات کی تصدیق کرنے لگی --

عروج نے ہاں میں سر ہلایا---

"ڈاکٹر پلیز... میری بیوی کیسی ہے، کیا وہ ٹھیک ہے؟"
ولید پریشانی سے بولا--
مسٹر ولید میں پہلے آپ سے کبھی نہیں ملی لیکن آپ کی بیوی پچھلے کچھ سالوں سے میری پیشنٹ ہے اس کی حالت واقعی خراب ہے اسے بہت تیز بخار کچھ معمولی چوٹیں ہیں لیکن ان میں سے اکثر واقعی سنگین ہیں خاص طور پر اس، کی رانوں اور پیٹھ پر، اس کی کچھ پسلیاں ٹوٹ گئیں، اور مجھے ڈر ہے کہ شاید اسے ،جسمانی طور پر 'ٹھیک ہونے میں کچھ وقت لگے'

اور ایک اور بات، انھوں نے اپنا بچہ کھو دیا ہے اگر اگلی بار ایسا کچھ ہوا تو یہ دوبارہ" کبھی ماں نہیں بن پائے گئ --

For more visit (exponovels.com)

ڈاکٹر کی آواز سنے ولید وہی جم گیا --

ڈاکٹر یہ آپ کیا کہہ رہی ہے بچہ---ولید کو اپنے کانوں پر یقین نہیں ہو رہا تھا---

کیا آپکو معلوم نہیں تھا --آپکی کی بیوی پچھلے ایک ماہ سے پریگنیٹ تھی --ڈاکٹر سنجیدگی سے بولی

شیزہ پریگنیٹ تھی، کیسے ؟ کب ؟ "ولید ہکلایا"

ولید نے اپنے پیچھے کھڑی عروج کی جانب دیکھا --

مجھے ابھی اپنے دوسرے مریضوں کو چیک کرنا ہے، اگر آپ کو میری ضرورت ہو تو میں اپنے کیبن میں ہوں گی ..اور مسٹر ولید ، میرے پاس کچھ کاغذات ہیں۔جس پر آپکو سائن کرنے ہیں

ڈاکٹر پیشہ ورانہ انداز میں بولی اور باہر چلی گئی۔

بس دعا کرو ولید اسے کچھ نہ ہو ورنہ خدا کی قسم میں تمہیں اپنے ہاتھوں سے مار ڈالوں گی --

میں حیران ہوں کہ شیزہ نے کیسے سوچ لیا کہ تم بدل جاو گئے میرا تو تمہیں دیکھنے کا دل بھی نہیں کرتا --

عروج کہے شیزہ کے پاس رکھی کرسی پر غصے سے جا بیٹھی

ولید زمیں کو ہی گھورتا رہا --

شیزہ پریگنینٹ تھی اس نے مجھے بتایا کیوں نہیں

میں نے اپنے بچے کو مار ڈالا کتنا بد نصیب باپ ہوں میں---

میں نے صرف اپنی بیوی کے ساتھ زیادتی نہیں کی بلکہ میں نے اپنے بچے کو بھی مار ڈالا ہے

For more visit (exponovels.com)

ولید آہستہ آہستہ کمرے سے باہر نکلا --

سب پیپر سائن کیۓ رقم جمع کرواۓ ہسپتال سے باہر اپنی گاڑی کی طرف بڑھا

****

ولید بلال کے گھر پہنچا اس سے مصافحہ کیۓ اندر داخل ہوا --

سامنے دانیال کو صوفے پر بیٹھا دیکھ ولید شاک ہوا اس کے خیال سے دانیال

ملک سے باہر تھا اگر عام حالات ہوتے تو ولید اس سے گرم جوشی سے ملتا

ولید دانیال سے گلے ملے کمرے میں ٹہلنے لگا

"بھائی کیا ہوا، تم نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا۔"
اگر تم مجھ سے ناراض ہوں کہ میں نے تمہیں آنے کی خبر نہیں دی تو مجھے معاف کرنا میں تمہیں سرپرائز دینا چاہتا تھا لیکن مجھ لگ رہا ہے کہ تم مجھے دیکھ کر خوش نہیں ہوئے دانیال صوفے پر بیٹھتے الجھتے ہوئے بولا

دونوں ولید کو پریشان کمرے میں ٹہلتا ہوا دیکھ رہے تھے ۔۔

بلال تم نے تو کہا تھا یہ طریقہ کام کرے گا اسے قابو کرنے کے لیے پچھلے تین سالوں سے میں یہی کرتا آیا ہوں لیکن دیکھو اس نے مجھے کہا پہنچا دیا ہے وہ نہ صرف ہسپتال میں ہے بلکہ بہت درد میں مبتلا ہے میں نے اپنے بچے کو مار دیا صرف تمہارے احمقانہ مشوروں کی وجہ سے ولید بلال پر چیخا ۔

دانیال ولید کی باتیں سن کر الجھ گیا

تم دونوں کیا کر رہے ہو دانیال بلال کے سامنے کھڑے ہوئے بولا۔۔

ولید چلو پرائیویٹ بات کرتے ہیں ۔۔

بلال ہڑبڑا کر بولا ۔۔

تو یہ بات ہے تم دونوں اب مجھ سے باتیں بھی چھپانے لگے ہوں دانیال ولید کی جانب دیکھتے ہوئے بولا ۔۔۔

ولید چلو اوپر چلتے ہیں بلال ولید کو گھسٹنے کی کوشش کرتے ہوئے اوپر لے جانے لگا ۔۔

ولید اس سے اپنا آپ چھوڑائے دانیال کے آگے جا کر کھڑا ہو گیا

دانیال کو سب کچھ جاننے کا پورا حق ہے اور میں اسے سب کچھ بتاوں گا
نہیں ولید تم اسے بس الجھاو گئے کہانی بہت لمبی ہے تم ابھی اسے کچھ نہیں بتا سکتے بلال غصے کے عالم میں بولا

دانیال پچھلے تین سالوں سے میں شیزہ پر ظلم کر رہا ہوں اپنے ان ہاتھوں سے اسے مارتا ہوں تاکہ وہ میرے قابو میں رہیں --

دانیال چونک گیا --
ولید نے بلال کو نظر انداز کئے دانیال کو ساری کہانی بتا دی

دانیال نے غصے سے ولید کے منہ پر ایک زوردار تھپڑ مارا ولید کو ذرا بھی خیرانگی نہیں ہوئ اس نے کام ہی اتنا گرا ہوا کیا تھا

تم اتنے بے وقوف کیسے ہو سکتے ہوں دانیال ولید کے گریبان پکڑ کر چلایا --
ایک آدمی نے تمہیں اپنی بیوی کو مارنے کا مشورہ دیا اور تم نے اس پر عمل بھی کر لیا تم ایک بہت بڑے احمق انسان ہوں میری سوچ سے بھی زیادہ احمق نکلے تم تو --

تم نے مجھے بہت مایوس کیا ہے ولید میں تو سمجھتا تھا تم بہت ہوشیار ہوں --لیکن میں غلط تھا --
بلال نے تمہیں تمہاری بیوی سے بدلہ لینے کے لیے استعمال کیا ہے ولید نے اپنے پاس کھڑے بلال کی طرف دیکھا --
تم یہ کیا کہہ رہے ہوں --ولید الجھتے ہوئے بولا -
بلال نے دانیال کو اپنی آنکھوں کے اشارے سے چپ رہنے کی التجا کی ---

میں خیران ہوں تم ابھی بھی اس بات سے لاعلم ہوں کہ بلال شیزہ کے لیے احساسات رکھتا ہے اس دن سے جب اس نے شیزہ کو شادی پر دیکھا تھا اور اسی وجہ سے اس نے ہمیشہ اسے حقیر سمجھا ہے۔ پہلے تو میں نے سوچاکہ یہ صرف اس کا فتور ہے اور کچھ نہیں لیکن میں غلط ثابت ہوا جب میں نے اسے تمہاری شادی کے دو سال بعد اسے تمہاری بیوی کے ساتھ بدتمیزی کرتے ہوئے دیکھا۔۔

اس دن جب تم نے ہم سب کو کھانے پر بلایا تھا۔۔

کھانے کے بعد عروج اور شیزہ کیچن صاف کرنے چلی گئ تھی اور کچھ دیر بعد بلال بھی وہاں سے غائب ہو گیا تھا۔۔

کافی دیر اس کا انتظار کرنے بعد میں بھی اس کے پیچھے گیا اور میں نے وہاں اسے تمہاری بیوی کے ساتھ بدتمیزی کرتے ہوئے دیکھا اس سے پہلے میں کچھ کرتا شیزہ

نے ایک زور دار تھپڑ اسے چہرے پر مارا --اور بلال نے اسے برباد کرنے کی دھمکی دی

اور تم نے وہی کیا جو وہ چاہتا تھا اس نے تمہیں ہی استعمال کیا اسے برباد کرنے کے لیے -- اور تم نے کیا کیا اپنی بیوی اور اپنے ہی گھر کو برباد کر دیا --
مجھے یقین ہے کہ بلال نے ہی اس لڑکے کو بھیجا ہو گا --
شیزہ بے قصور ہے اس کی بس اتنی غلطی ہے کہ وہ اس کے فریب میں آگئ اور تم اس پر بھروسہ کرنے کی بجائے اس دیوانے کی چال میں پڑ گئے

مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ تم نے مجھے اس بارے میں پچھلے تین سالوں سے کیوں "!نہیں بتایا!، سچ پوچھو تو میں تم سے بہت مایوس ہوں
دانیال ولید کی طرف دیکھتے بولا --

تو یہ تم تھے؟ "!ولید غصے سے بلال کی طرف دیکھتے ہو بولا"

ہاں یہ میں ہی تھا !چلو یہ سب بھول جاتے ہیں بلال باہر کی طرف بڑھا ولید" کے سینے میں آگ لگی ہوئ تھی اس کی آنکھیں غصے سے سرخ ہو چکی تھی ولید غصے سے بلال کو کالر سے پکڑے وہی درد دینا چاہتا تھا جو اس کی بیوی پچھلے تین سالوں سے سہا تھا۔۔۔

****

2 ہفتے بعد..

شیزہ

کیا تمہیں اس بات کا پورا یقین ہے؟ "اس نے شیزہ کی طرف غور سے دیکھتے" ہوئے پوچھا۔۔

اسے پورا یقین ہے ، اگر اسے یقین نہ ہوتا تو وہ یہاں کیوں ہوتی ؟ "عروج وکیل" کو دیکھتے ہوئے بولی ۔۔

،مجھے افسوس ہے لیکن یہ طلاق ہے جس کے بارے میں ہم بات کر رہے ہیں" اور میں چاہتی ہوں کہ وہ اس فیصلے کے بارے میں دوبارہ سوچے ۔ "بیرسٹر عائشہ عروج کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی ۔۔

دو ہفتے ہوچکے ہیں، مجھے چار دن پہلے ڈسچارج کیا گیا تھا اور اب تک اس نے مجھ سے ملنا مناسب نہیں سمجھا ایک بار بھی وہ مجھ سے ملنے نہیں آیا پچھلے کچھ دونوں سے میں عروج کے ساتھ رہ رہی ہوں ہسپتال میں بھی وہ مجھے ایک بار بھی دیکھنے نہیں آیا کہ میں کیسی ہوں میری حالت کیسی ہے جیسے جیسے دن گزرتے گئے میری امید ٹوٹتی گئ مجھے اس سے نفرت ہونے لگی ہے اسے میری ذرہ بھی پروا نہیں ہے --

عروج ٹھیک تھی وہ کبھی نہیں بدلنے والا --

اس لیے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں اس کے ساتھ اپنی زندگی تباہ نہیں کرو گی میں آزاد زندگی گزارنا چاہتی ہوں --اس لیے میں اس سے طلاق لینا چاہتی ہوں -- میں پوری طرح سے رضا مند ہوں مجھے اس سے طلاق چاہیے ---

ٹھیک ہے --مجھے ایک منٹ دیں -- عائشہ اپنے کیبن کی جانب بڑھی ---

****

ولید بلال کے ساتھ لڑائی کے بعد سے ایک بار بھی شیزہ سے نہیں ملا تھا دانیال ہی عروج سے اس کی خیریت معلوم کر لیتا تھا اور اسے بتا دیتا تھا۔۔

اس میں شیزہ کا سامنے کرنے کی ہمت نہیں تھی وہ نہیں جانتا وہ اس کے بارے میں کیا سوچ رہی ہوگی اس میں شیزہ کو سچ بتانے کی ہمت نہیں تھی وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ اسے بلال کے بارے میں کیسے سب بتائے

کیسے اسے بتائے کہ ہر چیز کے پیچھے بلال کا ہاتھ تھا اس کی باتوں میں آکر اس نے اپنی بیوی کے ساتھ بدسلوکی کی۔۔

کیسے اسے بتائے کے وہ کتنا بڑا بے وقوف تھا اپنی بیوی اور اپنے درمیان مسائل خود حل کرنے کی بجائے اپنے دوست کا مشورہ پر عمل کیا۔۔

اور اب نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ وہ اس سے طلاق لینا چاہتی ہے آخر کار وہ کرتی بھی کیا کتنی دیر اسے برداشت کرتی ۔۔اس نے اپنا گھر خود اپنے ہاتھوں سے تباہ کیا تھا ۔۔

کسی کی اس میں کوئ غلطی نہیں بلال کی بھی نہیں ۔۔اس نے اسے ہر گز مجبور نہیں کیا تھا اگر اس نے شیزہ کی بات اس وقت سنی ہوتی تو آج یہ سب نہ ہوتا ------پچھتاوائے کے سوا اب اس کے پاس کچھ نہیں تھا

***

ہم یہاں کیوں آئے ہے دانیال کورٹ میں داخل ہوئے ولید کی طرف دیکھتے ہوئے بولا ۔۔

مجھے یہاں شیزہ اور اس کے وکیل سے ملنا ہے مجھے طلاق کے کاغذات پر دستخط کرنے کے لیے یہاں بلایا گیا ہے -

تو تم سائن کرنے آئے ہوں یہاں --

میں ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہتا لیکن یہ صرف میری خود غرضی ہو گی --

میں نے اسے کافی تکلیف دی ہے،اب مزید اور تکلیف نہیں دے سکتا میں چاہتا ہوں وہ جسمانی اور روحانی طور پر بلکل ٹھیک ہو جائے

****

ریسپشنسٹ سے ملنے اور ہدایات حاصل کرنے کے بعد،دونوں لفٹ کی طرف چل پڑے

لفٹ میں داخل ہوئے ولید نے ایک گہرا سانس لیا--

تم نروس ہوں --

' اس دن کے بعد پہلی بار میں اسے دیکھنے جا رہا ہوں، یقیناً میں نروس ہوں''

ریلکس رہو دانیال اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے اسے پر سکون کرنے لگا -- '

دونوں لفٹ سے باہر نکلے --

سامنے ویٹنگ ایریا میں اسے عروج اور شیزہ بیٹھی ہوئ نظر آئ ولید کا دم گھٹنے لگا

--

ولید دور سے ہی شیزہ کو پہچان گیا تھا

عروج نے اس کے کان کے پاس سرگوشی کی جسے سنے شیزہ پیچھے مڑے ان کی جانب دیکھنے لگی

ولید نے شیزہ کو دیکھا جو بہت مختلف لگ رہی تھی

لیکن وہ اب زیادہ پختہ ہو چکی تھی، اس کی آنکھیں چمک رہی تھی ----ولید اس کے سحر میں اس قدر کھویا ہوا تھا کہ اسے آس پاس کا ہوش نہی نہیں رہا اسے ہوش تب آیا جب دانیال نے اسے آگے کی جانب دھکا دیا --

اس نے دانیال کی طرف دیکھا اور اس کے ساتھ آہستہ آہستہ چلتا ہوا دونوں کی جانب بڑھا --

عروج دانیال کو دیکھ کر فورا مسکرا کر کھڑی ہو گی --

ولید کی نظریں شیزہ پر ہی تھی شیزہ جان بوجھ کر انجان بن رہی تھی شیزہ نے اس کی موجودگی پر کوئ رد عمل ظاہر نہیں کیا --

شیزہ ولید کو اگنور کئے دانیال سے خوش ہوتے ملی

ولید کو آج پہلی بار دانیال سے حسد محسوس ہوا ۔

ولید کی طرف دیکھتے ہی اس کی مسکراہٹ کہی غائب ہو گی ---

دروازہ کھلا اور سیاہ اور سفید لباس میں ملبوس ایک خاتون باہر نکلی اور ولید کی طرف دیکھ کر مسکرائی اور ہلانے کے لیے ہاتھ بڑھایا۔

آپ مسٹر ولید ہے --ولید نے سر ہاں میں ہلایا --"

میں بیرسٹر عائشہ ہوں' ' عائشہ ہاتھ ہٹاتے ہوئے بولی --"

اب تم یہاں آگئے ہوں تو پھر چلو شروع کرتے ہیں --

عائشہ اپنے کیبن کی طرف بڑھی --

تم لوگ جاوں میں باہر عروج کے ساتھ انتظار کرتا ہوں

ولید اور شیزہ عائشہ کے پیچھے اس کیبن میں چلے گئے

***

کیا ---شیزہ ایک دم چیخی ---

یہ صرف تین ماہ کے لیے ہیں شیزہ --عائشہ اس کا رد عمل دیکھتے ہوئے بولی -- تم مجھ سے کہہ رہی ہوں کہ تین مہینے مجھے اس شخص کے ساتھ گزارنے ہو گئے وہ بھی ایک ساتھ ایک ہی گھر میں --کیا تم مجھے مارنا چاہتی ہوں شیزہ غصے سے چلائی---

یہ ایک رول ہے ---طلاق سے پہلے میاں بیوی کو تین مہینے کا وقت دیا جاتا ہے تین مہینے کے بعد آپ واپس یہاں آئیں گے اور اس کا بعد ہی آپ طلاق کے پیپرز سائن کر سکتے ہیں --

نہیں -ایسا نہیں ہو سکتا -- اس نے مجھے برسوں سے تکلیف دی ہے یہ کافی نہیں تھا --جو اب مجھے اس کے ساتھ تین مہینے اور رہنا پڑے گا --

For more visit (exponovels.com)

نہیں میں ایسا ہرگز نہیں کروگی میں اپنی زندگی تباہ نہیں کروگی مجھے ابھی پیپر سائن کرنے ہیں --شیزہ غصے سے بھری بولی --

ولید کا دل پھٹنے کو تھا اتنی نفرت اس نے اس کے اندر بھر دی تھی اپنے لیے کہ اب وہ اس کے ساتھ ایک سکینڈ بھی نہیں رہنا چاہتی تھی --

ٹھیک ہے میں پیپر پر سائن کرنے کو تیار ہوں ولید جب سے آیا تھا پہلی بار بولا --

شیزہ نے ایک نظر بھی نہیں اس ڈالی --

ہم دونوں ہی پیپر پر سائن کرنے کو تیار ہے آپ ہمیں پیپر دے اور ہمیں آزاد کریں ---

عائشہ نے آہ بھری ---

مجھے افسوس ہے لیکن یہ طریقہ کار ہے "اس نے کہا اور شیزہ غبارے کی طرح" پھڑک اٹھی۔

وہ مجھے مار دے گا --میں یہ نہیں کر سکتی شیزہ کی آنکھوں سے آنسو بہنے کو تیار تھے

شیزہ مجھ پر بھروسہ رکھوں تم دونوں کو میاں بیوی بن کر ساتھ رہنے کی ضرورت نہیں ہے

آپ دونوں انفرادی طور پر جو چاہیں کرنے کے لیے آزاد ہیں، آپ کو صرف ایک ہی گھر میں رہنے کی کوشش کرنا ہے۔

تو تم کہہ رہی ہوں کہ ہم دونوں کاغذی طور پر ایک ہے لیکن ہم دونوں اپنے فیصلے خود لینے کے لیے بلکل آزاد ہے شیزہ عائشہ کی طرف دیکھتے ہوئے اپنی بات کی تصدیق کرنے لگی --

عائشہ نے ہاں میں سر ہلایا۔

مسٹر ولید آپ کو تو کوئی مسلہ نہیں ہے نہیں مجھے کوئی مسلہ نہیں ہے

ٹھیک ہے پھر ..آپ لوگوں کو اس کاغذ پر دستخط کرنا ہوں گے، یہ آپ کے" "معاہدے کے لیے ہے، جب آپ آئیں گے تو طلاق کے کاغذات تیار ہوں گے۔

عائشہ نے ایک کاغذ ولید کی جانب بڑھایا ولید نے پین اٹھایا اس سے پہلے ولید سائن کرتا شیزہ نے وہ کاغذ اس سے چھین لیا اور جلدی سے دستخط کیۓ باہر نکل گئ --
اس کی اس حرکت پر ولید کے لب مسکرائے --
ولید کاغذ پر سائن کیۓ کھڑا ہوا --

مجھے امید ہے کہ آپ دونوں اچھے سے رہے گئے عائشہ ولید کے ہاتھ سے کاغذ لیے بولی --

میں کوشش کروں گا ---آپ کا بہت شکریہ ولید کہے باہر نکل گیا --

ولید کیبن سے باہر نکلا تو اس نے شیزہ کو غصے سے عروج سے بات کرتے ہوئے دیکھا --

کیا سب ختم ہو گیا --دانیال اس کے پاس آئے بولا-

ہمیں تین ماہ تک ساتھ رہنے کے لیے کہا گیا، یہ دیکھنے کے لیے کہ کیا ہم رشتہ" کو ایک اور موقع دیتے ہے کہ نہیں --

For more visit (exponovels.com)

ویسے شیزہ اس سے زیادہ خوش نہیں لگتی "دانیال شیزہ کی جانب دیکھتے ہوئے"

بولا ---

وہ نا خوش تو ہوگی ویسے بھی خوش ہونے والی میں نے وجہ بھی تو نہیں چھوڑی

ولید افسوس سے بولا ---

وہ میرے گھر سے سامان لے کر تمہارے گھر آ جائے گی عروج ولید کو بولے واپس

شیزہ کے پاس گئ شیزہ ولید کو غصے سے گھوڑے لفٹ میں غائب ہوگی

*****

شیزہ تمہیں کیا لگتا ہے ---- عروج اپنے چہرے پر بڑی سے مسکراہٹ سجائے بولی

--

مجھے نہیں معلوم --مجھے نہیں لگتا میں یہ کر سکتی ہوں --شیزہ کی بات سن کے عروج کی مسکراہٹ غائب ہوگئی --

شیزہ یہ ایک بہت بڑی بات ہے جس کے بارے میں ہم بات کر رہے ہیں مجھے لگتا ہے کہ تمہیں اپنا کیرئیر دوبارہ شروع کرنا چاہیے --بہت سے ایسے لوگ ہے جو اب بھی تمہارے ساتھ کام کرنا چاہتے ہیں

ہماری کمپنی میں بہت سی ماڈل ہے ہم ان کے ساتھ کام کر سکتے ہیں

!نہیں ..ہم نہیں کر سکتے"

تم کیوں نہیں سمجھتی یہ اپنے کیرئیر کی طرف واپسی کا بہترین وقت ہے

For more visit (exponovels.com)

تین سال ہو گئے، تین سال !تمہارے آخری فوٹو شوٹ کو تمہیں پھر سے اپنی زندگی شروع کرنا ہوگی --اور میں پہلی بھی تمہاری مینجر تھی اور اب بھی رہوگی عروج امید بھری نظروں سے شیزہ کو گھورتے ہوئے بولی --

نہیں شکریہ "شیزہ جوس کا ایک گھونٹ لیتے ہوئے بولی --"

شیزہ تم ایسا کیسے کر سکتی ہوں عروج مایوسی سے اس پر چلائ--

ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی عروج شیزہ کے ہاتھ سے جوس کا گلاس چھینتے ہوئے ایک گھونٹ میں سارا پی گئ --

اسے دیکھ شیزہ کا قہقہ بلند ہوا --

اچھا ناراض ہونے کی ضرورت نہیں ہے ساری تفصیلات مجھے ای میل کر دینا میں دیکھ لوگی شیزہ صوفے سے اٹھتے ہوئے بولی کھڑے ہوتے ہی اس کی پسلیوں سے ہلکی سی درد اٹھی --

اس کا درد مکمل طور پر ختم نہیں ہوا تھا ---

شیزہ تم ٹھیک ہو عروج اسے تکلیف میں دیکھ کھڑی ہوئ --

ہاں میں ٹھیک ہوں -- بس ہلکا سا درد ہے --

ابھی تو مجھے اپنے شوہر سے بھی نمٹنا ہے شیزہ مسکراتے ہوئے بولی --

شیزہ--- تم کیسے اس کے ساتھ رہوگی مجھے تمہاری بہت فکر ہو رہی ہے --

فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے جتنا درد اس نے مجھے دیا ہے اس سے دوگنا درد میں اسے دوگی --

یہ ہوئ نہ میری بیسٹی والی بات عروج خوشی سے اس کے گلے لگ گی --

تم مجھ سے کچھ کہنا چاہتی ہوں شیزہ عروج کو خود کو گھورتا ہوا دیکھ بولی --

تمہیں کیسے پتہ چلا کہ میں تم سے کچھ کہنا چاہتی ہوں --

جس طرح تم میرے کہے بنا میری سب باتیں سمجھ لیتی ہو اس طرح مجھے بھی پتہ لگ جاتا ہے --

دونوں ایک ساتھ مسکرائ

تمہیں یقین ہے کہ تم ولید کے دھوکے میں دوبارہ نہیں آوگی اگر دانیال نے جو کچھ کہا ہے وہ سچ ہے اس سارے سازش کے پیچھے بلال تھا اور ولید پہلے سے ہی ساری سچائ جانتا ہے تو مجھے پورا یقین ہے وہ تمہارے نزدیک آنے کی کوشش ضرور کرے گا ---

For more visit (exponovels.com)

تم فکر مت اب ایسا کچھ نہیں ہو سکتا میرے دل میں اس کے لیے اب بس نفرت ہے --

جب عروج نے اسے بتایا کہ اس سب کے پیچھے بلال کا ہاتھ تھا تو اسے ذرہ بھی حیرانی نہیں ہوئ اس انسان سے کسی بھی قسم کی امید کی جا سکتی تھی --
عروج کے مطابق دانیال کا کہنا ہے کہ بلال اس وقت ہسپتال میں داخل ہے --
شیزہ کو اس بات پر فخر محسوس ہوا کہ اس کا شوہر اس کے علاوہ بھی کسی اور پر ہاتھ اٹھانا جانتا ہے

چلو اب میں چلتی ہوں میرا شوہر میرا انتظار کر رہا ہو گا شیزہ مصنوعی مسکراہٹ سجائے بولی

For more visit (exponovels.com)

تم مجھے سب میل ای میل کر دینا میں دیکھ لوں گی اب میں چلتی ہوں شیزہ صوفے سے اپنا ہینڈ بیگ اٹھاتے بولی --

میں تمہیں باہر تھا چھوڑ دیتی ہوں عروج اس کا سامان پکڑتے ہوئے دروازے کی جانب بڑھی

بیگ کو گاڑی میں رکھنے کے بعد شیزہ عروج کی جانب بڑھی اسے گلے لگا گئ -
اپنا خیال رکھنا -- میں تمہیں بہت یاد کروں گی عروج زور سے اسے کے گلے لگی بولی --
میرا گھر یہاں سے صرف ایک گھنٹے کی مسافت پر ہے جب دل کرے وہاں آ جانا
شیزہ عروج کو خود سے جدا کرتے ہوئے بولی --

میں جانتی ہوں --لیکن تمھارے ساتھ اتنے دن گزارنے کے بعد مجھے تمھاری عادت ہوگئ ہے - عروج اپنے آنسو صاف کئے مسکراتے ہوئے بولی

ہمیشہ خوش رہو --اور مجھے یقین ہے مجھ سے زیادہ تم دانیال کے ساتھ خوش رہو گی شیزہ اسے چیڑتے ہوئے ہنسی--
عروج نے آہستہ نے اسے کہنی ماری ---

اچھا اب میں چلتی ہوں خدا حافظ اپنا بہت خیال رکھنا شیزہ گاڑی میں بیٹھی وہاں سے چلی گئ

****

شیزہ اپنے گھر پہنچی گاڑی گیراج میں پارک کیے گاڑی سے باہر آئی --

اپنے گھر کو دیکھ کر اس نے آہ بھری -- کبھی یہ محبتوں سے بھرا ہوا گھر ہوا کرتا تھا لیکن اب یہ صرف ایک مکان ہے جہاں محبت نام کی کوئی چیز نہیں ہو گئی

شیزہ نے اپنا سارا سامان گاڑی سے اتارا --

میڈم میں آپکو دیکھ کر بہت خوش ہوں آپ صحیح سلامت گھر واپس آگئی --

غلام شیزہ کا سامان اٹھائے بولا --

آپ کیسے ہیں غلام بھائی -

میں بلکل ٹھیک ہوں غلام سارا سامان گھر کے اندر رکھتے ہوئے بولا--

بہت شکریہ اپکا اب آپ اپنی جگہ واپس جا سکتے ہیں شیزہ اپنا سامان خود پکڑتے ہوئے بولی --

واچ مین دروازہ بند کیے وہاں سے چلا گیا

شیزہ نے ایک گہرا سانس بھرا اور لیونگ روم کی طرف چل پڑی جہاں سب لائٹ آن تھی اور ٹی وی بھی آن تھا

لیکن ولید کہی نظر نہیں آ رہا تھا

شیزہ سڑھیوں کی جانب بڑھی ۔

سڑھیوں کے اوپر ولید کو کھڑا دیکھ اچانک اس کی چیخ بلند ہوئ ۔وہ سب سے اوپر کھڑا اس کی جانب ہی دیکھ رہا تھا ۔

شیزہ خود کو ریلکس کئے اپنا بیگ گھسیٹتے ہوئے سڑھیاں چڑھنے لگی --

اس نے ایک بار بھی ولید کی طرف دیکھنے کی کوشش نہیں کی وہ تو اللہ کا شکر تھا سڑھیاں اتنی چوڑی تھی کہ ایک ہی وقت میں تقریبا پانچ لوگ اوپر نیچے ہو سکتے تھے

--

شیزہ اس کی طرف دیکھے بغیر اپنے اور ولید کے ساتھ والے کمرے کی طرف بڑھ گئ

--

یہ کمرہ بھی اتنا ہی بڑا تھا جتنا کہ وہ کمرہ تھا

کمرے کے درمیان میں بیڈ سائیڈ پہ ایک صوفہ اور دوسری سائیڈ پہ ڈریسنگ ٹیبل تھا

شیزہ آگے بڑھتی ہوئ کھڑکی سے پردے پیچھے کیۓ کھڑکی کھولے نیچے بنے ہوئے پول کو دیکھنے لگی ۔

کمرے میں تین دروازے تھے، ایک لکڑی کے دروازے کے ساتھ شیشے کے دو دروازے تھے۔

لکڑی کا دروازہ الماری کی طرف جاتا تھا، شیشے کے دروازے باتھ روم اور بالکونی کی طرف جاتے تھے جس سے باغ اور مین گیٹ کے دروازے کو آسانی دیکھا جا سکتا تھا --

شیزہ اپنا بیگ سائیڈ پر رکھے اپنے دوسرے روم کی جانب بڑھی جہاں یہ اور ولید دونوں اکھٹے رہتے تھے

یہ کمرہ بہت سی بری یادوں کے ساتھ ساتھ اچھی یادوں سے بھی بھرا پڑا تھا اس نظریں خود بخود ان کی شادی کی تصویروں کی جانب مڑی --،

کئ سکینڈ تک انہیں دیکھنے کے بعد شیزہ الماری کی جانب بڑھی اپنے سارے کپڑے پیک کیۓ دوسرے کمرے کی جانب بڑھی --

سارے کپڑے وہاں رکھے واپس پھر کمرے آئ اور اپنا بچا کچا سامان بھی پیک کیۓ جانے ہی والی تھی کہ اسے قدموں چاپ سنائ دی شیزہ نے چہرہ اوپر کر کے دیکھا تو ولید دروازے پہ کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا

شیزہ تم یہ سب کیا کر رہی ہو ولید چلتا ہوا اس کے نزدیک آیا --

میں نے تمہارے کمرے سے اپنا سارا سامان نکال لیا ہے شیزہ اپنا سارا سامان پیک کرتے ہوئے بولی

"..بیبی آپ کو ایسا کرنے کی ضرورت نہیں ہے"

ولید نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا شیزہ نے غصے سے اس کے ہاتھ کی جانب دیکھا اور پھر ولید کی طرف ولید جلدی سے اپنا ہاتھ پیچھے ہٹا گیا --

شیزہ اپنا سارا سامان لیے اپنے کمرے کی طرف بڑھی

شیزہ پلیز--میں جانتا ہوں کہ میں ایک گھٹیا انسان ہوں اور تم مجھ سے نفرت کرتی ہوں میں شاید تمہاری معافی کا مستحق بھی نہیں ہوں لیکن پلیز--کمرے سے مت جاوں - تم اس کمرے میں رہ سکتی ہوں میں اس کمرے سے چلا جاوں گا پلیز تم مت جاوں اس کمرے سے --

میں اس کمرے میں نہیں رہوں گی اور یہ حتمی ہے، اگر تم اگلے تین ماہ تک"
اس گھر میں سکون سے رہنا چاہتے ہیں تو پلیز مجھ سے دور رہو!...

عائشہ نے کہاں ہے کہ میں جو چاہوں کر سکتی ہوں اور میں بلکل ایسا ہی کروں گی
تم ہمیشہ شکایت کرتے تھے کہ میرے کپڑوں نے اتنی جگہ لی ہوئی ہے تو آج
تمہاری شکایت دور ہوگئ ہے میں نے اپنے سارے کپڑے نکال لیے ہیں اور اب
بھی تمہیں مسلہ ہے شیزہ اس کی طرف دیکھے بغیر بولی --

،میرا یہ مطلب نہیں تھا.."
مجھے بہت افسوس ہے کہ میں نے تمہیں بہت تکلیف پہنچائی ہے --
باہر نکلو ۔شیزہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی ۔
شیزہ---میری ---

For more visit (exponovels.com)

میں نے کہا باہر نکلو۔۔

شیزہ کے چہرے پر درد بھرے تاثرات تھے

شیزہ۔۔پلیز۔۔

باہر نکل جاوں شیزہ آنکھوں میں آنسو لیے دروازہ کھولے اسے باہر جانے کا اشارہ کرنے لگی ۔۔

ولید مجھے پریشان مت کرو

ولید آہستہ آہستہ قدم اٹھائے اس کی جانب بڑھا

ولید نے کچھ کہنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا کہ شیزہ اس کی بات کاٹ گئ

یہاں سے چلے جاوں ۔۔

ولید اس پر ایک نظر ڈالے کمرے سے باہر نکل گیا ولید نے مڑ کر ایک نظر اسے دیکھا اس کی انکھوں سے آنسو باہر آنے کو بے چین ہو رہے تھے

exponovels

میں تمہیں دوبارہ اس کمرے کے قریب نہیں دیکھنا چاہتی --شیزہ اسے کے منہ پر دروازہ بند کرتے ہوئے بولی --

دروازہ بند کئے شیزہ گہرا سانس لیے اپنے بالوں کو پیچھے کہ جانب دھکیل گئ --

اسے بہت برا لگ رہا تھا چاہے جو بھی ہو ابھی بھی وہ اس کا شوہر تھا --

نہیں شیزہ تجھے مضبوط بننے ہو گا اس بار تجھے کسی کے دھوکے میں نہیں آنا شیزہ خود سے بڑبڑائ

****

یہ اب تک کی بدترین سزا ہے لیکن میں اسی کا مستحق ہوں -- کل جب اس نے مجھے کمرے سے نکالا اور میرے چہرے پر دروازہ بند کیا تو میرا دل پھٹنے کو تھا آنکھوں سے آنسو بہنے کو تیار تھے

ولید موبائل کان سے لگائے دانیال کو بتاتے ہوئے بولا

اور تمہیں پتہ ہے کل رات سے میں اس کا نیچے لیونگ میں انتظار کر رہا ہوں اس امید میں کہ وہ شاید کچھ کھانے کے لیے نیچے آئ گی لیکن صبح کا ایک بج گیا ہے وہ ابھی تک نیچے نہیں آئ ---

یار تو فکر مت کر اللہ نے چاہا تو سب ٹھیک ہو جائے گا --ولید دانیال سے مزید باتیں کیئے فون رکھ گیا --

اس کا انتظار کیۓ ولید آفس کے لیے تیار ہوئے ناشتہ کیۓ گھر سے باہر نکلا ولید اپنی گاڑی کی طرف ابھی بڑھا آفس کے لیے نکلا --

ولید ابھی آفس داخل ہوا ہی تھا کہ اس کے ساتھ شیزہ بھی بھی اندر داخل ہوئ ولید نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو شیزہ کو دیکھ اپنی جگہ جم گیا اس نے بلیو جینز کے اوپر وائٹ شرٹ پہنی ہوئ تھی اور اس کے اوپر لانگ ٹاپ بالوں کو اونچی پونی میں باندھے آنکھوں پر کالے بڑے چشمے لگائے بہت حسین لگ رہی تھی --
ولید تو اسے دیکھتا ہی رہ گیا
ولید کو آج پھر اس شیزہ سے پیار ہوا تھا جس نے خود کو فخر ،وقار ،اعتماد اور خود اعتمادی سے اوپر اٹھایا تھا
شیزہ اسے اگنور کیۓ آگۓ بڑھ گئ --
ولید اسے دیکھتا ہی رہ گیا --

تم سب کیا دیکھ رہے ہوں اپنے اپنے کام دھیان دو ولید تمام سٹاف کو اپنی طرف متوجہ دیکھ بولا۔۔

شیزہ تم یہاں کیا کر رہی ہو ولید اپنے کیبن میں داخل ہوئے بولا۔۔
تم نے میری کمپنیوں میں جو اپنے آدمی رکھے ہوئے انہیں وہاں سے ہٹا دو ۔آج سے میں خود اپنی کمپنیوں کو سنبھالوں گی ۔۔
اور اپنے آدمیوں سے بولنا مجھے پچھلے تین سالوں کی ساری ڈیٹیل چاہیے میں بھی تو دیکھوں ان تین سالوں میں میری کمپنیوں نے کیا ترقی کی ہے ۔

تم جو چاہتی ہوں وہ ہو جائے گا کچھ اور بھی ہے تو بتا دو ولید اس کے سامنے کھڑا ہوا بولا ۔۔

For more visit (exponovels.com)

ٹھیک ہے ان کے پاس جمعہ تک کا وقت ہے تب تک مجھے تمام ڈیٹیل چاہیے

شیزہ اس کے کان میں سرگوشی کیے بولی

ولید نے اس کی خوشبو کو اپنے اندر اتارا --

اب میں چلتی ہوں مجھے امید ہے تم میری باتوں کو اچھے سے سمجھ گئے ہو گئے

شیزہ اس سے دور ہوئے بولی --ایک دم سے ولید کا سحر ٹوٹا --

شیزہ ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائے آنکھوں پر چشمہ لگائے کیبن سے باہر نکل گی

****

ایک مہینے بعد ---

میں تنگ آ چکی ہوں ولید میری زندگی کو مزید تنگ کر رہا ہے وہ مجھ سے معافی مانگنے کا ،بات کرنے کا ، میرے قریب آنے کا ایک بھی موقع نہیں چھوڑتا --
اگر اسے ایسا لگتا ہے کہ برسوں تک مجھے تکلیف دینے کے بعد میں اسے معاف کر دو تو بھول ہے اس کی شیزہ غصے سے لال ہوئ بولی ---

شیزہ یار تم کیوں ٹینشن لے رہی ہو تم بس ہمت بنائے رکھو ایک مہینہ گزر گیا ہے صرف دو مہینے باقی رہ گئے ہیں وہ بھی گزر جائے گئے --
تمہیں بس اپنی ہمت نہیں توڑنی عروج اسے کے گلے لگے اسے حوصلہ دینے لگی

تمہیں پتہ ہے ہماری ایجنسی بہت اچھا ورک کر رہی ہے ہمارا نئے ماڈلز رکھنے کا آئیڈیا کام کر گیا لوگ ہماری ایجنسی کے ساتھ کام کرنے کے لیے بے تاب ہو رہے ہیں

یہ کیا کہہ رہی ہو تم --شیزہ نے خیرانگی سے اس کی جانب دیکھا --
میں بلکل ٹھیک کہہ رہی ہوں ---کمرشل کے لیے کمپنی کا اونر خود تم سے ملنے کے لیے آیا ہے وہ دیکھوں عروج اس کا روح دروازے کی جانب کیۓ بولی ---

سامنے سے ایک شخص کیبن میں داخل ہوا وہ شخص واقعی میں بہت ہینڈسم تھا اس کی رنگت گندمی تھی قد ولید جیتنا لمبا تھا --
یار کتنا ہینڈسم انسان ہے عروج اس کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے شیزہ کے کان میں سرگوشی کیۓ بنا نہ رہ سکی ----

For more visit (exponovels.com)

میں مانتی ہو یہ ہینڈسم ہے لیکن ولید جتنا نہیں --شیزہ کے منہ سے اچانک الفاظ نکلے عروج اسے حیرانگی سے دیکھنے لگی --

میرا مطلب ہے اللہ کی بنائ ہوئ تمام چیزیں پیاری ہی ہوتی ہے شیزہ اپنی بات بدلتے سامنے دیکھنے لگی --

ہیلو---آپ یقینا مس شیزہ ہے اس نے مسکراتے ہوئے ہاتھ شیزہ کی جانب بڑھایا --

شیزہ نے بنا تکلف اس کا ہاتھ تھام لیا --جی میں ہی شیزہ ہوں اور آپ ؟؟

میرا نام اقبال خان ہے --

آپ سے مل کر اچھا لگا مسٹر اقبال ---

پلیز مجھے صرف اقبال بولے --

مجھے یقین ہے آپ کے مینجر نے آپ کو ہماری پیشکش کے بارے میں بتایا ہو گا

--

ہاں مجھے میرے مینجر نے بتایا تھا شیزہ عروج کی طرف دیکھتے ہوئے بولی --
لیکن کچھ ایسی باتیں ہے جنہیں میں آپ کے ساتھ ڈسکس کرنا چاہو گی --

ٹھیک ہے، مجھے یقین ہے کہ میں آپ کو ہر چیز کی مختصر وضاحت دے سکتا"
"ہوں، اگر آپ برا نہ مانیں؟
ضرور، اس میں برا ماننے والی کونسی بات ہے"

***

تو سب ہو جائے گا---اقبال سڑھیاں اترتے ہوئے بولا

ٹھیک ہے آپ کا بہت شکریہ میں کل صبح وہاں ٹائم سے پہنچ جاوں گی شیزہ اسے باہر تک چھوڑنے کے لیے اس کے ساتھ آئ

میں نے آپ کے کام کرنا کا طریقہ دیکھا ہے وہ واقعی میں ہی بہت اچھا ہے اقبال کہے مسکرا گیا

بریفنگ کے لیے شکریہ مسٹر اقبال ، ذاتی طور پر آپ سے مل کر اچھا لگا "شیزہ" ہلکا سا مسکرائ

خوش قسمت تو میں ہوں جیسے آپ سے ملنے کا موقعہ ملا --آپ واقعی میں تصویروں سے زیادہ خوبصورت ہے

For more visit (exponovels.com)

وہ خوبصورت ہے اس میں کوئی شک نہیں ۔دونوں نے ایک ساتھ سامنے دیکھا جہاں ولید کھڑا انہیں ہی دیکھ رہا تھا --

یہ یہاں کیا کر رہا ہے-- شیزہ اپنے سامنے ولید کو کھڑے دیکھ بڑبڑائ --

ولید اس کے پاس آیا اس کے گال کو اپنے لبوں سے چھوئے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالے بلکل اس کے ساتھ کھڑا ہو گیا --

،یہ آدمی مرنا چاہتا ہے

ولید اس کے کان میں سرگوشی کیئے بولا شیزہ اس کا ہاتھ اپنی کمر سے ہٹانے کی کوشش کرنے لگی لیکن ولید کی گرفت توڑنا ناممکن تھا --

شیزہ نے گہری سانس باہر چھوڑی --

اقبال خیرانگی سے اسے دیکھنے لگا اس سے پہلے شیزہ کچھ بولتی ولید بولا --

میری بیوی واقعی میڈیا کی تصویروں سے زیادہ خوبصورت ہے "ولید اقبال کی طرف دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے بولا --

"بیوی؟"

اقبال شیزہ کی طرف خیرانگی سے دیکھنے لگا --

ہاں، بیوی "ولید پاگلوں کی طرح مسکراتے ہوئے بولا"

جی -- مسٹر اقبال یہ میرے شوہر ولید ہے شیزہ ولید کی جانب دیکھتے ہوئے بولی وہ اس کی آنکھوں غصہ اچھے سے دیکھ سکتا تھا

ولید اس کے غصے کی پروا کئے بغیر اس کی کمر پر مزید دباو ڈالے مسکرایا --

For more visit (exponovels.com)

واہ، یہ بہت اچھی بات ہے ..آپ دونوں ایک ساتھ بالکل پرفیکٹ لگ رہے "
ہیں،

مس شیزہ اب میں اجازت چاہتا ہوں

اوکے مسٹر اقبال پھر آپ سے ملاقات ہوگی --شیزہ پروفیشنلی طور پر مسکراتی ہوئ
بولی --

مجھے چھونے کی ہمت کیسے ہوئ تمہاری شیزہ اسے خود سے دور کیۓ اپنی آواز دباۓ
دانت پیستی ہوئ سرخ آنکھوں سے اس کی جانب دیکھنے لگی ---

سوری---میرا دھیان ہی نہیں گیا آفس کا ٹائم ختم ہوگیا تھا تو اس لیے میں تمہیں
لینے آیا تھا --

شکریہ میرے لیے تکلیف اٹھانے کی ضرورت نہیں ہے میرے پاس خود کی گاڑی
ہے مجھے کسی کی مدد کی ضرورت نہیں ہے --

میں تمہاری مدد تھوڑی کر رہا ہوں میں تو اپنی مدد کر رہا ہوں ولید اس کی غصے سے سرخ ہوئ آنکھوں میں دیکھتے ہوئے معصومیت سے بولا----

آہ---ولید تم مجھ سے دور رہو میرے نزدیک آنے کی کوشش مت کرو اور آئندہ مجھے چھوا تو اچھا نہیں ہو گا شیزہ پیر پٹکتی ہوئ اپنے آفس کی طرف بڑھی ---

تم ابھی تک گئے نہیں شیزہ اپنا بیگ اور گاڑی کی چابی لیے واپس آئ تو ولید کو وہی اپنی گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا دیکھ بولی ---

میں تمہیں لینے آیا تھا تو تمہیں لے کر ہی جاوں گا

تو کھڑے رہو یہاں کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہر گز نہیں جانے والی میرے پاس اپنی گاڑی موجود ہے مجھے کسی کی لفٹ نہیں چاہیے شیزہ ایک آخری نظر اس پر ڈالے اپنی گاڑی کی طرف بڑھی ---

آہ۔۔۔۔میرے خدا یہ کیسے ہوا شیزہ اپنے گاڑی کے ٹائروں کو دیکھ تقریبا چلائ ۔۔۔
گاڑی کے چاروں ٹائروں کی ہوا نکلی ہوئ تھی ۔
صبح تک تو یہ ٹھیک تھے شیزہ آگے پیچھے سے ٹائروں کو چیک کرنے لگی ۔۔۔

کیا ہوا ۔۔ساری ہوا نکل گئ ولید ہنستے ہوئے اس کے پاس آیا ۔۔
میرا مطلب ہے گاڑی کے ٹائروں کی ہوا نکل گئ ولید اسے غصے سے اپنی جانب دیکھتے ہوا دیکھ بات بدل گیا ۔۔۔
مجھے پتہ ہے یہ سب تم نے کیا ہے تم نے میری گاڑی کے ٹائروں کی ہوا نکالی ہے ۔۔۔
تم کچھ بھی کر لو میں تمہارے ساتھ نہیں جاوں گی شیزہ اسے غصے سے دیکھتی ہوئ کمپنی سے باہر کی جانب بڑھی ۔۔۔

شیزہ یار ضد مت کرو دیکھوں شام کا ٹائم ہے اس وقت تمہیں یہاں سے ٹیکسی بھی نہیں ملے گئ

ولید اس کے راستے میں حائل ہوا --

تم سمجھتے کیا ہو خود کو جو دل میں آئے گا وہ کروں گئے کچھ بھی کر کے تمہیں بس اپنی بات پوری کرنی ہوتی ہے

چاہے اس کے لیے تمہیں کچھ بھی کیو نہ کرنا پڑے

شیزہ ابھی یہ سب باتیں کرنے کا ٹائم نہیں ہے سب لوگ دیکھ رہے ہیں چلو میرے ساتھ گھر چلو وہاں جا کر بات کرتے ہیں ---

ولید اس کا ہاتھ پکڑے اسے گاڑی کی جانب لے جاتے ہوئے فرنٹ کا ڈور کھولے اسے اندر بیٹھائے خود دوسری طرف ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے ہوئے گاڑی بھاگا لے گیا --

شیزہ تم ٹھیک تو ہوں ولید اسے سر پکڑے سیٹ کے ساتھ ٹیک لگائے دیکھ پریشانی سے اس کی جانب بڑھا --

خبردار مجھے چھونے کی کوشش کی تو ورنہ میں گاڑی سے کود جاوں گی شیزہ غصے سے لال پیلی ہوئ بولی --

اچھا نہیں لگاتا تمہیں ہاتھ-- لیکن پلیز ریلکس رہو

ریلکس ----تمہارے ساتھ ہوتے ہوئے میں کیسے ریلکس ہو سکتی ہو میری زندگی تباہ کر دی شیزہ آنکھوں میں آئے ہوئے آنسو کو پیچھے دھکیلنے لگی جو باہر آنے کو بے چین تھے اور ایسا شیزہ ہرگز نہیں چاہتی تھی وہ اس انسان کے آگے ہرگز کمزور نہیں پڑ سکتی تھی --

گاڑی میں ایک گہری خاموشی چھا گئ --

For more visit (exponovels.com)

*****

یار میری کچھ سمجھ میں نہیں آرہا --میری ساری کوششیں بیکار جا رہی ہے وہ مجھ سے بات کرنا گوارا نہیں کرتی آفس سے آنے کے بعد وہ اب تک اپنے کمرے میں بند ہے --

ان حالات میں --میں کیسے اس سے بات کرو --

ولید دانیال سے فون پہ بات کیۓ اداسی سے بولا۔

فکر مت کرو --سب ٹھیک ہو جائے گا بس اسے تھوڑا سا وقت دو --بس کچھ الٹا مت کر دینا جس سے وہ مزید ناراض ہو جائے ---اچھا میں فون رکھتا ہوں مجھے لگ رہا ہے وہ نیچے آرہی ہے میں تمہیں بعد میں کال کروں گا ---

For more visit (exponovels.com)

شیزہ اپنے نائٹ سوٹ میں موجود سڑھیوں سے نیچے اترتی کیچن کی جانب گئ ولید اسے دیکھتا ہی رہ گیا وہ گھٹنوں تک آتی نائٹی میں موجود اس کے دل پہ بجلیاں گرا رہی تھی اس پر سے نظر ہٹانا ولید کے لیے مشکل ہو رہا تھا تقریبا ایک مہینے سے شیزہ اس طرح کے نائٹ ڈریس پہن کہ ولید کو بے تاب کیۓ ہوئے تھی --اس سے پہلے اس کی نیت بدلتی ولید اپنی نظریں اس سے ہٹائے ٹی وی کی جانب کیۓ اپنا دھیان بھٹکانے لگا---

تھوڑی دیر بعد شیزہ کوکیز،اور آئس کریم کی پلیٹ لیے ولید کے سامنے والے صوفے پر بیٹھ گی--
ولید کی آنکھیں اسے ہی دیکھ رہی تھی --

اس کی نظریں اس کے سرخ ہونٹوں کو دیکھ رہی تھی ولید کا دل جلنے لگا جب شیزہ نے ٹھنڈی آئس کریم کھانے کے بعد آہ بھری اس خود پر قابو پانا مشکل ترین کام لگ رہا تھا

اپنے آپ پر قابو رکھو ولید --کوئ بیوقوفی مت کرنا ولید اپنے ذہن سے سب سوچیں جھٹکے اپنی نظریں ٹی وی کی جانب پھیر گیا

وقفے وقفے سے ولید شیزہ کی جانب دیکھ رہا تھا اس کی آنکھیں اس کے بس میں نہیں تھی ولید کو پورا یقین تھا کہ یہ جان بوجھ کر اس کے سامنے چھوٹے کپڑے پہن کر یہ سب کر رہی ہے اس کا دل جلا رہی ہے --
ولید کی بس تو تب ہوئ جب شیزہ اپنا موبائل اٹھائے ٹی وی کی جانب بڑھی اپنا فون چارجر پہ لگانے لگی اس کی پیٹھ ولید کی طرف تھی --

ولید کو اب یقین ہو گیا تھا وہ یہ سب کچھ جان بوجھ کر رہی ہے کیونکہ وہ ہمیشہ اپنا فون اپنے کمرے میں چارج کرتی تھی اسے یہاں ٹی وی پاس اپنا فون چارج کرنا پسند نہیں تھا

اپنا فون چارج پہ لگائے شیزہ ایک ادا کے ساتھ واپس اپنی جگہ بیٹھ گی اس کی نائٹ کا گلہ کافی ڈیپ تھا ولید لاکھ اس سے نظریں ہٹانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن ہٹا نہیں پا رہا تھا --

ولید مت دیکھو اس کی طرف مت دیکھو ---وہ یہ سب جان بوجھ کر رہی ہے یا اللہ یہ لڑکی میرے ساتھ آخر کرنا کیا چاہتی ہے ---

ولید کی حالت دیکھ شیزہ کو بہت سکون حاصل ہو رہا تھا وہ جان بوجھ کر اس کے سامنے ایسی ڈریس پہن کے آئ تھی اور جان بوجھ کر یہ سب حرکتیں کر رہی تھی وہ اسے تڑپنا چاہتی تھی جو آج اس نے اس کی گاڑی کے ساتھ کیا اسے اس کے لیے سزا دینا چاہتی تھی اس کے ذہن میں بس یہی ایک طریقہ آیا تھا --
شیزہ ولید کی حالت کو بہت انجوائے کر رہی تھی اسے بار بار پہلو بدلتے دیکھ اسے بہت ہنسی آ رہی تھی لیکن وہ ظاہر نہیں کر رہی تھی --

آخر کار ولید تھک ہار کر ایک نظر اسے پہ ڈالے وہاں سے اپنے کمرے کی طرف چل دیا اگر مزید وہاں رہتا تو اپنے آپ پر کنٹرول کھو دیتا ---

ولید کے جاتے ہی شیزہ کے لب کھل کے مسکرائے --اپنے فون لیے کوکی اور آئس کریم کی پلیٹ اٹھائے وہ بھی اس کے پیچھے پیچھے اپنے روم میں چلی گئ ----

**

ان کی طلاق کو صرف دو ہفتے باقی رہ گئے تھے
شیزہ ابھی بھی اپنی بات پر قائم تھی --

تم کہاں جا رہی ہوں --شیزہ تیار ہوئی اپنا ہیڈ بیگ ہاتھ میں پکڑے سڑھیاں اتر رہی تھی کہ ولید جو سڑھیوں کے پاس کھڑا تھا اس اتنا تیار دیکھ پوچھے بنا نا رہ سکا --

For more visit (exponovels.com)

اس بات کا کیا مطلب ہے ---شیزہ اس کی جانب دیکھتے ہوئے اطمینان سے بولی --

مطلب یہ ہے کہ تم اس وقت کہا جا رہی ہوں ابھی تھوڑی دیر میں رات ہو جائے گی اور ایک شادی شدہ عورت رات کو اس وقت اکیلے باہر جائے اچھا نہیں لگتا --

ایم سوری --- شاید تم بھول رہے ہوں میں جو چاہو کر سکتی ہوں کہی بھی جا سکتی ہوں کیونکہ میں اب آزاد ہوں دو ہفتوں میں ہماری طلاق ہونے والی ہے تم اب مجھ پر کوئ حق نہیں رکھتے سمجھے --شیزہ اس کے پاس آئ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی ---

او۔۔اوہ کہی تمہیں یہ تو نہیں لگ رہا کہ میں اپنا ارادہ بدل لوگی میں تمہیں بتاتی چلو میں اپنا ارادہ ہرگز نہیں بدلنے والی تمہارے بارے میں میرا خیال کبھی نہیں بدل سکتا شیزہ مسکرائے اس کی طرف دیکھتے ہوئے آگے کی جانب بڑھی ۔۔

بیبی پلیز میری بات سنو پلیز "ولید شیزہ کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا ۔۔"
دیکھو مجھے ڈنر پر جانے کے لیے دیر ہو رہی ہے شیزہ اس کی طرف مڑے بغیر اپنا ہاتھ چھوڑانے لگی

کس کے ساتھ ڈنر کرنے جا رہی ہوں ۔۔ولید غصے سے اس کی کلائی دباتے ہوئے بولا

"کسی ایسے شخص کے ساتھ جو اپنی زندگی میں میری موجودگی کو جانتا ہے اور اس کی تعریف کرتا ہے، کوئی ایسا شخص جو میرے جذبات کی پرواہ کرتا ہے اور مجھے مارنے کے لیے کبھی ہاتھ نہیں اٹھائے گا اور مجھے باکسنگ بیگ کی طرح گھونسہ نہیں مارے گا، کوئی ایسا شخص جو میرے بچے کا قاتل نہیں ہو گا "!شیزہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے چیخی --

ولید کی توہین سے آنکھیں جھک گئ --

چھوڑوں مجھے --مجھے جانا ہے میں دیر نہیں کرنا چاہتی شیزہ اپنا بازو اس کی گرفت سے چھوڑاتے ہوئے بولی --

شیزہ اس کی طرف دیکھے بغیر دروازے کہ جانب بڑھی ابھی دروازے کے پاس پہنچی ہی تھی کہ ولید اسے بازوں سے کھیچتا ہوا دروازے کی سامنے والی دیوارے کے ساتھ لگا گیا --شیزہ کی سانس ایک دم سے بھاری ہوگئ ولید اس کے دونوں ہاتھوں کو دیوار سے لگائے اس کے بلکل قریب کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا

ولید تم یہ کیا کر رہے ہوں شیزہ ہکلاتی ہوئ بولی ۔
اس کی آنکھوں میں شدت وہ اچھے سے دیکھ سکتی تھی --وہ کیا سوچ رہا تھا کیا کرنے جا رہا تھا اس بات کا اسے بلکل اندازہ نہیں تھا لیکن وہ اس کی آنکھوں میں اپنے لیے جذبات ،پچھتاوا، اور شرمندگی اچھے سے دیکھ سکتی تھی --

مجھے افسوس ہے، میں بہت معذرت خواہ ہوں ،شیزہ میں جانتا ہوں کہ ایسا کوئی" عذر نہیں ہے جو میرے اعمال کو درست ثابت کر سکے، میں جانتا ہوں کہ میں تمہاری معافی کا مستحق نہیں ہوں۔ پچھلے سالوں سے تم ایک اچھی بیوی رہی ہو خدا کی طرف سے ایک نعمت ہوں اور میں۔ "ولید بولے شرم سے نیچے دیکھنے لگا۔
،اور میں نے تمہارے ساتھ صرف بدتمیزی کی ہے، تمہیں پیار دکھانے کی بجائے" تمہاری حفاظت کرنے کی بجائے، میں نے خود ہی تمہیں نقصان پہنچایا، میں اتنا

بیوقوف تھا کہ کسی اور کے پاس مشورہ لینے گیا ..مجھے تمہاری بات بھی سننی چاہیے تھی -- لیکن میں نے ایسا نہیں کیا، اب میں نے تمہارا اعتماد توڑ ہے ، ہماری شادی کو توڑا ہے، اپنا ہنستا بستا گھر تباہ کر دیا میں نے اس کے پیٹ پر ہاتھ رکھے اس کے کئے آنسو زمین پر گرے تھے شیزہ تکلیف سے اپنی آنکھیں بند کر گئ اس کے گالوں پر بھی کئے آنسوؤں گریں

میں ایک اور موقع کا مستحق نہیں ہوں ،میں نے تمہارا بھروسہ تھوڑا ہے میں" جانتا ہوں کہ تم اب مجھ سے بہت نفرت کرتی ہو اور تم صحیح ہو، لیکن میری محبت کے لیے مجھے ایک اور موقع دے دو ، ایک پلیز
میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں تمہیں کبھی مایوس نہیں کروں گا، میں وعدہ کرتا ہوں کہ" میں وہی آدمی ہوں گا جس سے تم نے پانچ سال پہلے شادی کی تھی، میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہماری شادی کو میں قابل بناؤں گا، پلیز شیزہ---

میں معافی مانگتا ہوں میں نے تمہیں بہت تکلیف دی ہے مجھے پچھتاوا ہے اپنے بچے کا

مجھے ان تین سالوں کے لیے افسوس ہے جو میں نے تمہئں پیار کا احساس "دلانے کے بجائے تمہیں مارنے میں ضائع کیے ہیں ..مجھے بہت افسوس ہے

اسے دیکھتے ہوئے شیزہ نے اپنی ہتھیلی کی پوشت سے اپنے آنکھوں سے آنسو صاف کیئے --

میں یہ مزید نہیں کر سکتی --اب مجھ میں برداشت کرنے کی طاقت نہیں بچی -- اگر تم نے مجھے یہ بات ایک سال یا پانچ مہینے پہلے بتائی ہوتی تو میں تمہیں" معاف کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کرتی، کیونکہ پچھلے تین سال سے میں یہی دعا مانگتا رہی اور اب جب کہ میری دعا قبول ہو گئی ہے۔ تو مجھے نہیں لگتا کہ میں اب

یہ کر سکتی ہوں، درد اب بھی میرے دل میں گہرا ہے، زخم ابھی تک میرے دماغ میں تازہ ہیں،

مجھے یہ سب بھولانے میں وقت لگے گا

تمہیں جتنا وقت چاہیے تم اتنا لے سکتی ہوں میں تمہارا انتظار کرو گا ولید اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیے بولا ۔

نہیں ۔۔ نہیں اب ایسا ممکن نہیں ہے میں اب مزید تمہارے ساتھ نہیں رہ سکتی اگر ہم ایک ساتھ اکھٹے بھی ہو گئے تو میں اپنے درد کو نہیں بھولا پاوں گئ اور میں اب یہ درد برداشت نہیں کر سکتی ۔

"کیا تم مجھ سے پیار کرتے ہو؟

ولید نے انگوٹھے سے اس کے گالوں کو پونچھتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا

میں تم سے بہت زیادہ پیار کرتا ہوں --

"تو پھر مجھے جانے دو"

ولید اپنی جگہ جیسے جم گیا ہو چند آنسو اس کی آنکھوں سے گرے --

مجھے جانے دو ولید، اگر تم مجھ سے سچی محبت کرتے ہو اور چاہتے ہو میں ہمیشہ خوش رہوں تو مجھے جانے دو---

ولید بھوت بنا اس کے ہلتے ہوئے ہونٹوں کو دیکھ رہا تھا کہ اچانک ولید اس کے ہونٹوں پر جھکے انہیں اپنی دسترس میں لے گیا---اتنی شدت سے اس نے اس کے ہونٹوں کو چھوا کہ شیزہ کے نچلے ہونٹ سے خون رسنے لگا تھا

میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں پلیز مجھے چھوڑ کر مت جاوں ولید کی آواز اتنی درد بھری تھی کہ شیزہ تکلیف سے اپنی آنکھیں موند گئ --

اس کی گردن سے لے کر اس کے کندھے تک اپنا لمس چھوڑے ولید اس کے ہونٹوں پر دوبارہ جھکنے ہی والا تھا کہ شیزہ نے اسے خود سے دور دھکیل دیا شیزہ کے دماغ میں پچھلے سالوں کی یادیں گھومنے لگی تھی ---اس کا پیار کرنا بعد میں اسے جانور کی طرح مارنا--

" نہیں !نہیں میں ایسا نہیں کر سکتی"

مجھ سے دور رہو،دور رہو شیزہ گھبرائ اپنا بیگ اور فون سنبھالے باہر کی جانب بھاگ گئ

شیزہ کیا ہوا، ...؟ "ولید اس کے پیچھے بھاگتے ہوئے الجھتے ہوئے بولا--- "

اگر تم میرے قریب آئے تو میں پولیس کو کال کروں گی ، ہمارے معاہدے کو" مت بھولنا۔ ''شیزہ اسے دھمکی دیے وہاں سے بھاگتے جلدی اپنی گاڑی میں بیٹھے وہاں سے چلی گئ --

ولید اسے جاتے ہوئے دیکھتا ہی رہ گیا ---

شیزہ کا فون مسلسل بج رہا تھا لیکن اسے پرواہ کہا تھی آنسو تھے کہ رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے اس کا دم گھٹ رہا تھا ایسا محسوس ہو رہا جیسے ابھی سانس رک جائے گا شیزہ ایک دم سے گاڑی سائیڈ پہ روکیں گہرے گہرے سانس لینے لگی خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کرنے لگی --

یا اللہ --- میری مدد فرما --- مجھے نفرت ہے اس انسان سے - اتنی نفرت ہونے کے باوجود کیوں میرا دل اس کا طلبگار ہے کیوں ----

نہیں شیزہ تجھے کمزور نہیں پڑنا تجھے پھر سے اس آدمی کے دھوکے میں نہیں آنا

شیزہ اپنے آنسو صاف کیے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے اپنی منزل کی طرف روانہ ہوگئ

*****

پتہ ہے میں نے تمہیں کتنی کالز کی تم نے ایک بھی نہیں اٹھائ --عروج شیزہ کو ان کے ٹیبل کی طرف آتا دیکھ بولی ---
بہت لمبی کہانی ہے --بعد میں سناوں گی --چھوڑوں یہ سب تم دونوں سناوں کیسے ہوں شیزہ عروج کی ساتھ والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولی ۔

دانیال تم کیسے ہوں شیزہ اپنے سارے درد چھپائے ایک میٹھی مسکراہٹ سجائے اس کی جانب دیکھنے لگی ---
میں بلکل ٹھیک ہوں --تم سناوں ؟ تمہارا شوہر کیسا ہے دانیال اس کی جانب دیکھتے ہوئے بولا --

تم لوگوں نے ابھی تک کچھ آرڈر کیوں نہیں کیا ش۔۔شیزہ اسکی جانب دیکھے بات بدلتے ہوئے بولی ۔

دانیال اسے دیکھ مسکرا گیا ۔۔

ہم تمہارا انتظار کر رہے تھے ۔

چلو پھر اب آرڈر کرو مجھے بہت بھوک لگی ہے شیزہ کرسی سے ٹیک لگائے خود کو ریلکس کئے بولی ۔۔

شیزہ اورنج جوس کا ایک لمبا گھونٹ بھرے گلاس میز پر رکھتے ہوئے گہرے سانس لینے لگی ۔۔

شیزہ کیا بات ہے ۔۔ عروج اس کی جانب دیکھتے ہوئے بولی ۔۔

For more visit (exponovels.com)

"کچھ نہیں .کیوں؟"

کیونکہ تم جب سے آئ پریشان ہو کیا ہوا ہے کوئ بات تمہیں پریشان کر رہی ہے

--ولید نے تو کچھ غلط تو نہیں کیا تمہارے ساتھ عروج پریشانی سے بولی --

ایسا کچھ نہیں ہے ۔میں تو بس ایسے ہی ---

شیزہ تم مجھے بتا سکتی ہوں دانیال تمہارے شوہر کا دوست ہو سکتا ہے لیکن تم

مجھے تو بتا سکتی ہوں --عروج اس کے ہاتھ پر دباو ڈالے بولی

عروج ایسی کوئ بات نہیں ہے میں آفس کے کام کی وجہ سے بہت تھک گئ

ہوں ،میٹنگز،شوٹنگز یہ سب اتنا آسان نہیں ہے

For more visit (exponovels.com)

تو تم دونوں کا کیا حال ہے؟ تم دونوں نے مجھے ڈنر پر کیوں بلایا ہے شیزہ"
مصنوعی مسکراہٹ سجائے بات بدل گئ --

وہ دونوں اچھے سے جانتے تھے کہ وہ بات بدل رہی ہے لیکن خاموش رہے

اوہ ام ..کوئی خاص وجہ نہیں "عروج ایک بے وقوفانہ مسکراہٹ کے ساتھ بولی"
..جب اس نے اپنے سنہرے بالوں کو اپنے بائیں ہاتھ سے کانوں کے پیچھے ٹکا دیا
اس کی انگلی میں منگنی کی انگوٹھی کی چمک پر اس کا دھیان نہیں گیا --
عروج مایوس ہوئی --
عروج تمہیں کیا ہوا ہے تم اتنا شرما کیوں رہی ہوں شیزہ نا سمجھی میں بولی --ایسے
واقعی میں کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی
عروج کو دیکھتے ہوئے دانیال کا قہقہ ہوا میں گونجا --

یہ اس لیے شرما رہی ہے کہ ہماری منگنی ہوگئ ہے یہ دیکھو دانیال عروج ک ہاتھ پکڑتے ہوئے انگوٹھی والا ہاتھ اس کے سامنے کئے بولا --

اے میرے اللہ !لڑکی میں تمہارے لیے بہت خوش ہوں "شیزہ نے اسے" مضبوطی سے گلے لگاتے ہوئے اعتراف کیا۔

میں بھی۔ ''وہ پرجوش انداز میں بولی۔''

" اوہ، مبارک ہو دانیال"

شیزہ کی آنکھیں آنسو سے بھر آئ یہ واقعی میں اپنی سب سے پیاری دوست کے لیے بہت خوش تھی

شیزہ تم رو کیوں رہی ہو عروج الجھتے ہوئے بولی

For more visit (exponovels.com)

شیزہ اپنے آنسو صاف کئے مسکرائ میں بہت خوش ۔۔ تم دونوں کے لیے تم دونوں شادی کرنے والے ہوں ۔۔ میں بہت خوش ہوں شیزہ عروج کو دوبارہ گلے سے لگا گئ ۔۔

اوون ..بہت شکریہ، میں تم سے محبت کرتی ہوں "عروج اسے گلے سے لگائے" بڑبڑائی

میں بھی تم سے پیار کرتی ہوں۔ ''شیزہ اس خود سے الگ کئے بولی ۔''

میں ابھی بھی یہیں پر ہوں دانیال دونوں کو ایسے گلے ملتے ہوئے دیکھ جیلس ہوتے ہوئے بولا ۔۔

دونوں اس کی جیلسی کو دیکھ کر ہنسنے لگی ۔

****

تم کہاں چل دی شیزہ عروج کو اٹھتے ہوئے دیکھ بولی۔

میں ابھی آئ عروج ایکسکیوز کیئے وہاں سے چلی گئ۔۔۔

‘ ‘ تو بتاؤ، تم حقیقت میں کیسی ہو؟’’

دانیال شیزہ کو کھانے میں مصروف دیکھ بولا۔۔

میں ٹھیک ہوں۔ ’’شیزہ نے کندھے اچکائے۔’’

شیزہ میں جانتا ہوں مجھے تم دونوں کی پرسنل لائف میں بولنا نہیں چاہیے لیکن میں یہاں بولنا چاہتا ہوں

ولید نے جو کیا وہ برا تھا، بہت برا تھا اور اس کے لیے اسے سخت سزا ملنی"
،چاہیے، اس میں کوئی شک نہیں
لیکن شیزہ ہم دونوں اصلی ولید کو جانتے ہیں جس تمہاری شادی ہوئ ہے اس نے وہ کام اپنی مرضی سے نہیں کیا لیکن میں مانتا ہوں وہ نا انصافی تھی تمہارے ساتھ لیکن اس کی طرف سے مجھے افسوس ہے، وہ بیوقوف تھا کہ کسی تیسرے فریق کے مشورے پر عمل کیا،وہ ایسا نہیں ہے وہ تم سے بہت محبت کرتا ہے میں نہیں جانتا تمہارے دل میں اس کے لیے کیا ہے لیکن پلیز اسے معاف کر دو وہ میرا سب سے اچھا دوست ہے میں اسے اندر سے جانتا ہوں وہ بدل گیا ہے بلکل بدل گیا ہے وہ اب پہلے جیسا نہیں رہا اور اس بات کا گواہ میں ہوں --
میں یہ بھی جانتا ہوں کہ ایسا کرنا تمہارے لیے مشکل ہے خاص طور پر سالوں تک اتنی تکلیف اٹھانے کے بعد اسے معاف کرنا لیکن پلیز اسے معاف کرو دو ایک

آخری موقع دیں دو اسے میں تمہیں مجبور نہیں کر رہا اسے معاف کرنے کے لیے لیکن اسے ایک موقع تو ملنا چاہیے --جو بھی ہو آخری فیصلہ تمہارا ہی ہو گا

جہاں تک میں نے دیکھا ہے تم دونوں کا رشتہ ایک بہترین رشتہ تھا میں نے کبھی بھی روحانی ساتھیوں پر یقین نہیں کیا، لیکن تم لوگوں کو ایک شادی شدہ جوڑے کے طور پر ایک ساتھ دیکھ کر یہ بات بدل گئی۔ جس طرح سے تم دونوں ایک دوسرے کو بہت پیار سے دیکھتے تھے، جس طرح سے تم دونوں ایک دوسرے کے لیے کھڑے ہوتے تھے، تم دونوں کو ایک نظر سے کیسے پتہ چل جاتا تھا کہ دوسرا کیا سوچ رہا ہے، تم دونوں بھیڑ میں کیسے چپکے رہتے تھے
مجھے بہت افسوس ہو گا اگر تم دونوں کا یہ رشتہ ختم ہو گیا --اب یہ تم پر ڈیپینڈ کرتا ہے کہ تم اس رشتے کو ختم کرنا چاہتی ہوں کہ نہیں تمہیں اسے خود کو ثابت کرنے کا ایک موقع ضرور دینا چاہیں

دانیال ایک نظر شیزہ پر ڈالے واپس اپنے کھانے میں مصروف ہو گیا ۔۔

شیزہ نے سانس چھوڑی اور تیزی سے پلکیں جھپکیں..

کیا ہوا عروج شیزہ کو ویسے بیٹھا ہوا دیکھ بولی ۔۔

کچھ نہیں ۔۔

تو پھر تم کھانا کیوں نہیں کھا رہی عروج بیٹھتے ہوئے بولی ۔۔

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے شیزہ بولے گہرا سانس لیے پانی کا ایک لمبا گھونٹ بھرے خود کو پرسکون کرنے لگی

****

شیٹ میں نے یہ کیا کر دیا وہ اب مجھ سے مزید نفرت کرے گئ

میں اتنا احمق کیسے ہو سکتا تھا؟!،

ایک لمحے کے لیے مجھے لگا وہ مجھے شاید ایک موقع دے گی لیکن ۔۔۔میں نے سب خراب کر دیا ۔۔

شیٹ۔۔۔۔شیٹ۔۔۔ولید اپنا ہاتھ زور سے دیوار پر مارتے ہوئے چلایا۔۔۔

شیزہ جب سے واپس آئ تھی اپنے کمرے میں بند تھی کل رات اپنے کیئے گئے عمل کے بعد اس کی بچی ہوئ امید بھی ختم ہو رہی تھی ۔۔۔

ولید سب سوچے جھٹکے کمرے سے باہر نکلا تھا کہ شیزہ بھی اسی پل کمرے سے باہر نکلی ۔

اپنی نائٹی میں موجود بال اس کے کندھے پر بکھرے ہوئے تھے شاید وہ ابھی اٹھی تھی

For more visit (exponovels.com)

ایک سکینڈ کے لیے دونوں کی آنکھیں ملی۔ولید کا دل زور کا دھڑکا ---

گڈ مارننگ "ولید ہمت کر کے بولا"

-، شیزہ گنگناتی ہوئی اسے اگنور کیۓ ہال سے نیچے چلی گئ --

ولید اس کے پیچھے پیچھے گیا

شیزہ نے اس کی طرف پلٹ کر دیکھا اور اپنی بالکل تراشی ہوئی پیشانی اوپر کی۔ ،

میں کافی بنانا چاہتا ہوں "ولید اسے یو اپنی طرف دیکھتا ہوا دیکھ جلدی سے بولا ۔"

شیزہ نے اپنی آنکھیں گھمائیں، سڑھیوں سے نیچے اترنے لگی ولید اس کی پیٹھ کو گھورتے ہوئے اس کے پیچھے پیچھے چلنے لگا--

کیا تم مجھے گھورنا بند کرو گےئ شیزہ ایک دم سے مڑے اپنی آنکھیں جھپکتی ہوئ بولی

--

سوری "ولید جلدی سے اپنی نظریں دائیں طرف گھما گیا --"

یہ سوری اپنے پاس ہی رکھو مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے شیزہ کیچن کی طرف جاتی ہوئ بولی ---

امم، تمہاری رات کیسی رہی؟ "ولید اس کے پیچھے آتا ہوا بولا --"

شیزہ طنزیہ نظروں سے اس کی جانب دیکھنے لگی

"کیا تم مجھ سے بات کرنا بند کر سکتے ہو؟"

"تم میری بیوی ہو میں جب چاہوں تم سے بات کر سکتا ہوں"

"اوہ واقعی ؟"

ہاں واقعی "ولید اس کے لہجے کا مذاق اڑاتے ہوئے بولا--"

For more visit (exponovels.com)

صرف دو ہفتوں کے لیے اس کے بعد ہم دونوں کی بیچ کوئ رشتہ نہیں ہو گا شیزہ اسی کے انداز میں بولی

"جو کچھ بھی ہو، لیکن ابھی تک تم میری بیوی ہو اور تمہیں وہی کرنا ہے جو بیویوں کو کرنا چاہیے"

اس کی بات سنے شیزہ ہنس پڑی --

"!اگر تم مجھ سے تمہارے لیے کھانا پکانے کی توقع رکھتے ہیں تو معذرت"

میں اپنا لیے کھانا خود بنا سکتا ہوں اس کے لیے مجھے تمہاری ضرورت نہیں ہے ولید اپنے کندھے اچکائے بولا--

تو تم مجھ سے کیا کروانا چاہتے ہوں تم چاہتے ہو میں گھر کے کام کرو سوری یہ کام بھی مجھ سے نہیں ہونے والا ---

،یہ واحد کام نہیں ہے جو ایک بیوی کو کرنے چاہیئے"

میرا مطلب ہے اور بھی بہت سے کام ہوتے ہیں جب تک تم چلی نہیں جاتی

کم از کم ان ضروریات کو تو اچھے سے پورا کرو -، اس کے علاوہ میں جانتا ہوں کہ تم

"بھی مجھے چاہتی ہو، یہ لڑنا بند کرو۔

ولید اس کی کالی گہری آنکھوں میں ڈوبا ہوا بولا --

کیا مذاق ہے یہ --شیزہ الجھتے ہوئے بولی --

ولید تم یہ سب کیا بول رہے ہو شیزہ کہے کیچن سے باہر جانے کے لیے مڑی تھی

کہ ولید اسے کمر سے پکڑے اپنے قریب کیئے اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا

مجھے بتاو کیا تم مجھے نہیں چاہتی -

نہیں میں تم سے محبت نہیں کرتی شیزہ اس کے ہاتھ کو اپنے کمر سے ہٹاتے

ہوئے بولی --

For more visit (exponovels.com)

"

‘ ‘ تو پھر یہ کہتے ہوئے تم میری آنکھوں میں کیوں نہیں دیکھ سکتی؟"
ولید اس کی جھکی ہوئ آنکھوں کو دیکھنے لگا اس کے پیشانی پر پسینے کی چند بوندیں اس کی حالت بیان کر رہے تھے شیزہ کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا ولید اس کے اتنے قریب تھا کہ اگر شیزہ کچھ بھی بولتی تو اس کے ہونٹ ولید کے ہونٹوں سے ٹچ ہو جاتے --
ولید اس کے سرخ ہونٹوں کو دیکھتے اپنا کنٹرول کھوئے ان پر جھکا شیزہ بھی خود پر قابو نہ رکھ سکی اور اس کا بھرپور ساتھ دینے لگی --ولید کے عمل میں شدت .. بڑھتی ہی جا رہی تھی
دونوں اپنے غم بھولائے ایک دوسرے میں کھوئے ہوئے تھے دروازے پہ ہونے والی دستک سے ان کا سحر ٹوٹا شیزہ فورا اس سے پیچھے ہوئ --

دروازے پر دستک بڑھتی ہی جا رہی تھی شیزہ اپنی آنکھیں جھکائے دروازے کی جانب بڑھی ولید کو دیکھنے کی اس میں ہمت نہیں تھی --

دروازے پر موجود انسان کو دیکھ کر شیزہ کے چہرے پر چمکیلی مسکراہٹ آئ ---

ماما---؟؟

****

شیزہ کی ساس لبوں پر مسکراہٹ سجائے اس کے گلے لگی ---

کیسے ہوں تم دونوں لو برڈز اسے گلے سے لگائے لیونگ روم کی جانب چلتی ہوئ بولی --

اگر شیزہ صدمے میں نہ ہوتی تو اپنی ساس کی اس بات پر ضرور شرما جاتی ---

شیزہ انہیں دیکھ خیران ہوئ کیونکہ جو بھی مہمان آتا تھا گارڈ پہلے انہیں انفارم کرتا تھا پھر اندر بھیجتا تھا --

شیزہ کی ساس ایک اچھی خاتون تھی اس کے والدین کی وفات کے بعد اس کی ساس نے ایک ماں کی طرح اس کا خیال رکھا تھا اسے ماں جیسا پیار دیا تھا شیزہ بھی ان سے بہت پیار کرتی تھی

لیکن اس وقت ان کی ٹائمنگ بلکل غلط تھی ،وہ ہر گز نہیں چاہتی تھی کہ ولید اور اس کی طلاق کا ان کو پتہ چلیں وہ انہیں دکھی نہیں کرنا چاہتی تھی ۔

ماں --آپ یہاں کیسے آئیں ولید لیونگ روم میں داخل ہوئے بولا--

میں یہاں اپنی دوست سے ملنے آئی تھی تو سوچا تم لوگوں سے بھی ملتے چلو تم لوگ تو گھر آتے نہیں تو میں نے سوچا میں ہی مل آو---

لیکن تم لوگوں کے چہروں سے دیکھ کر لگ رہا ہے کہ میرا یہاں آنا تم لوگوں کو پسند نہیں آیا--

اس نے ڈرامائی انداز میں آہ بھری اور وہاں سے جانے کے لیے مڑی۔

آہ، ماما نہیں، پلیز اندر آجائیں ..ولید کی بات کا وہ مطلب نہیں تھا شیزہ انہیں" بازو سے پکڑتے ہوئے ولید کو آنکھیں پھاڑے گھورنے لگی

ماما ایسی بات نہیں ہے میں آپکو اتنی صبح یہاں دیکھ کر خیران ہو گیا تھا آپ یہاں بیٹھے میں آپ کا کمرہ سیٹ کروا دیتا ہوں اور کھانا بھی --ولید لبوں پر مسکراہٹ سجائے انہیں پکڑے صوفے پر لے جا کر بیٹھا--

اتنی صبح کب ہے گیارہ بج گئے تم ایسے صبح کہتے ہوں

اس نے اپنے بیٹے کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا جو اس کے پاس بیٹھا ہوا تھا --

واقعی؟ "ولید وال کلاک کو دیکھنے لگا سچ میں گیارہ بج رہے تھے"

اللہ کا شکر تھا کہ ہفتہ تھا ورنہ اسے احساس تک نہیں ہوا کہ وقت اتنی آ گے"

کیسے نکل گیا "اس نے گہری سانس بھری۔

میں نے تم دونوں کو آنے سے پہلے انفارم اس لیے نہیں کیا کیونکہ میں تم دونوں کو سرپرائز دینا چاہتی تھی --اور میں یہاں رہنے کے لیے نہیں آئی میں تو بس تم دونوں سے ملنے آئی تھی

‘ ‘ تو تم دونوں کیسے ہو؟’’

ہم ..ہم اچھے ہیں "ولید اپنے ساتھ بیٹھی ہوئی شیزہ کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا--"

شیزہ اپنی ساس کو دیکھتے ہوئے ہلکا سا مسکرائی ان کے سامنے وہ اپنا ہاتھ چھوڑا بھی نہیں سکتی تھی

For more visit (exponovels.com)

ہم دونوں بلکل ٹھیک ہے شیزہ میرا بہت خیال رکھتی ہے اور میں اس سے اس سے زیادہ کی خواہش نہیں کر سکتا "ولید شیزہ کی کمر میں ہاتھ ڈالے اس کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے بولا --

شیزہ نے اپنے لبوں پر مصنوعی مسکراہٹ سجائے اس کے کندھے پر زور سے چٹکی ماری --

آہ---ولید اپنی آواز وہی دبا گیا شیزہ ایک اور چٹکی مارے مسکرا گئ -- اور آنکھوں سے اسے باز رہنے کی دھمکی دینے لگی --

ماما میں ابھی آپ کے کھانے کا انتظام کرتی ہو شیزہ اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے بولی --

اس کی ضرورت نہیں ہے مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے

For more visit (exponovels.com)

****

شیزہ تم کیسی ہوں --دیکھوں سچ سچ بتانا --

میں ٹھیک ہوں ماما

تمہارا اور ولید کا رشتہ کیسا جا رہا ہے

وہ بھی ٹھیک ہے شیزہ اپنی نظریں اردگرد گھومائے بولی--

ولید نے مجھے سب کچھ بتا دیا ہے مجھ سے جھوٹ بولنے کی ضرورت نہیں ہے

شیزہ نے گہری سانس بھری --

جو کچھ بھی ہوا بہت بڑا ہوا اس کی ساس اس کے ہاتھ پر دباو ڈالے بولی ---

For more visit (exponovels.com)

ہماری شادی کہ پہلے دو سال بہت اچھے تھے سب کچھ ٹھیک چل رہا تھا ۔۔ لیکن پچھلے تین سال وہ میری زندگی کے سب سے دردناک سال تھے ۔۔

،بلال نے کسی کو بھیجا جس نے دعوی کیا کہ میرا اس کے ساتھ کوئی تعلق ہے ولید نے آپکو اس کے بارے میں سب کچھ بتایا ہو گا ۔۔

اس رات جب وہ واپس آیا تو اس نے مجھ سے بات کیۓ بنا ہی مجھے مارنا پیٹنا" ،شروع کر دیا اور اس طرح یہ سب شروع ہوا

لیکن میں نے اس سے ہمت نہیں ہاری، میں اس امید پر دعا کرتی رہی کہ وہ ..بدل جائے گا، وہ ایک اچھا انسان بن جائے گا جس سے میں نے شادی کی تھی

لیکن اس نے ایسا نہیں کیا "شیزہ نے آنسوؤں کو جھپکتے ہوئے اپنے گالوں پر گرا دیا۔

لیکن میری بس تب ہوگئ جب اس نے ہمارے بچے کو مار دیا
کیا آپ یقین کر سکتی ہیں کہ میں دو ہفتے ہسپتال میں داخل تھی اور میرے شوہر نے مجھ سے ملنے کی زحمت نہیں کی؟، وہ صرف پہلے دن آیا بل کی ادائیگی کیئے واپس چلا گیا۔۔
عروج نے مجھ سے بہت اصرار کیا کہ میں اس پر گھریلو تشدد کا مقدمہ کروں ۔
آپ جانتی ہے میری حالت کیسی تھی میرے جسم پہ جگہ جگہ نیل پڑے ہوئے تھے میری پسلیاں ٹوٹ گئ تھی لیکن میں نے اس کے خلاف کوئ رپورٹ نہیں کروائ ۔۔

مجھے طلاق واحد ایک بہتر حل نظر آیا -- میں اسے جیل میں جاتا ہوا نہیں دیکھ سکتی تھی کیونکہ میں ابھی بھی اس سے پیار کرتی ہوں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں اس نے جو میرے ساتھ کیا میں وہ بھول جاوں

ماما اگر آپ مجھے طلاق نہ لینے کا مشورہ دینے آئ ہے تو مجھے افسوس ہے میں ایسا نہیں کر سکتی -- .میں نے کبھی آپ کی نافرمانی نہیں کی، لیکن پلیز مجھے سمجھنے کی کوشش کریں ..ہماری شادی پہلے ہی ٹوٹ چکی ہے، اس رشتے میں اب کچھ نہیں بچا میں اس کھوکھلے رشتے کو بچاتے بچاتے تھک چکی ہوں --

میں یہاں تمہیں روکنے کے لیے نہیں آئ

یہ مکمل طور پر تم پر منحصر ہے، یہ تمہاری مرضی ہے کہ تم کیا چاہتی ہوں-- ،

جب ولید پچھلے ہفتے مجھے سب کچھ بتانے کے لیے گھر آیا تو میں واقعی پاگل ہو چکی تھی، خوش قسمتی سے اس کے والد اس وقت آس پاس نہیں تھے۔ میں نے اسے کئی تھپڑ مارے تھے، کیونکہ میں نے اسے کسی بھی وجہ سے کسی عورت کو مارنے کی تربیت نہیں دی تھی، میں نے اسے اپنے بچوں میں سب سے بڑا اور چھوٹے بچوں کو اچھے اخلاق اور اقدار کی پرورش کی تھی۔ میں بہت پاگل ہو گئی تھی جب اس نے سب کچھ مجھے بتایا۔۔

اس حقیقت کے باوجود کہ وہ رو رہا تھا، میں نے اس کی غلطیوں کی نشاندہی ، کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی۔ لیکن جو بات مجھے سمجھ نہیں آئی وہ یہ ہے ‘‘کہ تم میرے پاس کیوں نہیں آئی۔

میں تمہاری سگی ماں نہیں ہو سکتی، لیکن میں پھر بھی تمہاری ماں ہوں، میں" ،اسی دن تمہاری ماں بن گئی تھی جس دن تم نے میرے بیٹے سے شادی کی تھی ،تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا کہ کیا ہو رہا ہے؟

تین سال، تین سال سے؟ !تم نے مارپیٹ برداشت کی، تم مجھے بتا نہیں سکی!، تم مجھ پر اعتماد نہیں کر سکی ..سچ میں بہت مایوس ہوں تم نے مجھے اس قابل بھی نہیں سمجھا کہ مجھے اپنی تکلیف بتا سکوں

ایسی بات نہیں ہے ماما میں نے سوچا وہ بدل جائے گا لیکن ایسا نہیں ہوا شیزہ اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کیۓ بولی

جو بھی ہوں ،لیکن ولید تم سے بہت پیار کرتا ہے اور میرے خیال سے تم بھی یہ بات اچھے سے جانتی ہوں

لیکن فیصلہ تمہارا ہو گا میری بچی ، تم جو بھی فیصلہ کرو ، یاد رکھنا میں ہمیشہ "تمہارے ساتھ ہوں ..ٹھیک ہے؟"

For more visit (exponovels.com)

یہاں آو ۔۔۔اس کی ساس اپنے بازو پھیلائے اسے اپنے پاس بلانے لگی ۔۔
شیزہ ایک سکینڈ ضائع کئے بنا ان کے گلے لگ گی

*****

ایک ہفتہ بعد

تمہیں اپنے فیصلے پر یقین ہے ۔تم ہار مان رہے ہوں
دانیال صوفے سے ٹیک لگائے اس کی جانب دیکھتے ہوئے بولا۔۔

میں پچھلے دو ماہ اور تین ہفتوں سے اسے منانے کی کوشش کر رہا ہوں

لیکن وہ طلاق پر دستخط کرنے پر بضد ہے ایسی سچویشن میں مجھے پھر کیا کرنا چاہیے میں اسے زبردستی اپنے پاس نہیں روک سکتا اور نہ ہی میں ایسا کرنا چاہتا ہوں اب جیسا وہ چاہے گئ ویسا ہی ہو گا اسے مجھ سے طلاق چاہیے ایسا ہی ہو گا میں اسے ہمیشہ کے لیے آزاد کر دو گا میں مزید اسے دکھ نہیں دے سکتا اس کی خوشی کے لیے میں کچھ بھی کرو گا ---

ولید سرد آہ بھرے اپنی نظریں ٹی وی کی جانب مرکوز کر گیا --

"تو ٹھیک ہے، تم جو چاہو کر سکتے ہو، یہ تمہارا فیصلہ ہے میرا نہیں ہے۔"

دانیال صوفے پر آرام سے بڑبڑایا۔

بلکل -- اب دھیان سے فلم دیکھوں ولید بھی اسی انداز میں بولا--

کیا تم واقعی میں فلم دیکھ رہے ہوں دانیال اس کی جانب دیکھ مسکرایا --

دانیال یار کیا مسلہ ہے ولید اس کو اپنی جانب دیکھ ہلکا سا مسکرایا --

یار اس فلم میں ہیروئین کتنی ہوٹ ہے اس کی ٹانگیں دیکھو دانیال اپنی نظریں ٹی وی پر گاڑے بولا

مجھے لگتا ہے تم بھول گئے ہوں کہ تمہاری منگنی ہو چکی ہے وہ بھی عروج سے اگر اسے پتہ چل گیا تم ٹی وی پہ موجود ہیروئین کو کن نگاہوں سے دیکھتے ہوں تو وہ تمہیں زندہ دفن کر دے گی

ولید آئی برو اچکائے بولا۔۔۔

بلکل۔۔۔اللہ کا شکر ہے کہ وہ یہاں نہیں ہے دانیال ہنستے ہوئے بولا۔۔۔

دونوں ابھی باتیں ہی کر رہے تھے کہ دروازے کھولنے اور بند ہونے کی آواز آئی ۔۔

اس سے پہلے دونوں باہر کی جانب بڑھتے شیزہ لیونگ روم میں داخل ہوئی ۔۔۔

میں تمہاری لیے ایک سرپرائز لائی ہو شیزہ ولید کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالی بولی ۔۔

دانیال اس کی جانب دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا۔۔

دیکھو میرے ساتھ کون آیا ہے چلو باہر آ جاوں شرماوں مت ۔۔۔"

شیزہ دروازے کی جانب دیکھنے لگی ۔۔

جب وہ سامنے آیا تو ولید کے تن بدن میں آگ لگ اس کا غصہ ساتوے آسمان کو چھونے لگا ۔۔ولید غصے سے اس کی جانب لپکا ۔

پیچھے ہٹو شیزہ ولید کو پیچھے دھکیلتے ہوئے چلائ ۔۔

ولید غصے سے اپنی ہاتھ کی موٹھیاں بنائے واپس اس کی جانب لپکا ۔۔

میں نے کہا پیچھے ہٹو شیزہ اسے دوبارہ پیچھے دھکا دیے درمیان میں کھڑی ہو گئ ولید اپنی جگہ رک گیا ۔۔

دانیال الجھن میں کھڑا ہو کر یہ سارا منظر دیکھ رہا تھا

اتنا غصہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے جاوید ہم سے کچھ کہنا چاہتا ہے مجھے لگتا ہے اس بار اس کے پاس کچھ اچھا کہنے کو ہو گا۔۔ جس سے تمہیں کسی دوست کے مشورے کی ضرورت نہیں پڑے گئ اور نہیں ہی مجھے مارنے کی وجہ --
شیزہ جاوید کی طرف دیکھنے سے پہلے ولید کی جانب دیکھ کر ہلکا سا مسکرائ ----

جاؤ، اسے بتاؤ جو تم نے مجھے کچھ لمحے پہلے کہا تھا "شیزہ جاوید کی جانب دیکھتے ہوئے بولی --

مجھے افسوس ہے جناب، میں آپ سے معافی مانگنے آیا ہوں، میں آپ کو اور آپ" کی اہلیہ کی پریشانیوں کے لیے معذرت خواہ ہوں جناب، یہ بلال تھا جس نے مجھے

ایسا کرنے پر مجبور کیا، اس نے مجھے آپ کی بیوی کو فریم کرنے کے لیے مجھے کافی رقم دی تھی

اس دن سے میری زندگی پہلے جیسی نہیں رہی، سب کچھ الٹ پلٹ ہو گیا یہاں تک کہ جو لوگ میری مدد کرتے تھے انہوں نے بھی مجھ سے منہ موڑ لیا، معاف کر دیں۔ جناب یہ شیطان کا کام تھا.. میرا یہ کام نہیں تھا..

تم جانتے ہوں تم نے کیا کیا-- تم نے سب کچھ برباد کر دیا، میرا گھر، میری " شادی! سب کچھ!.

تمہاری لالچ کی وجہ سے تمہارے جھوٹے الزام کی وجہ سے میں نے اپنی بیوی پر شک کیا اسے بنا وجہ کی اذیت دی اسے مارا پیٹا کیا تم وہ سب بدل سکتے ہوں ولید اسے مارتے ہوئے بولتے جا رہا تھا دانیال اسے جاوید سے دور کرنے کی کوشش میں ہلکان ہو گیا تھا

چھوڑو مجھے دانیال، مجھے اس کمینے کو مارنے دو "!ولید چیختے ہوئے بولا اور اپنے" آپ کو دانیال کی سخت گرفت سے چھوڑانے کی کوشش کرنے لگا

خدا کا واسطہ ہے یہ مارپیٹ بند کرو شیزہ ایک دم سے چلائ ۔۔
تم کیا اسے مار ڈالو گئے شیزہ جاوید کی طرف دیکھنے لگی جو نیچے فرش پر پڑے کراہ رہا تھا
اب تم اسے مار کر ایک قاتل کی بیوی کا لیبل میرے سر لگانا چاہتے ہوں تو ٹھیک ہے جو دل میں آئے وہ کروں شیزہ اسے چھوڑوں وہاں سے نکل گئ

شیزہ میری بات سنو دانیال اسے جاتا دیکھ چلایا۔

دانیال اسے اکیلا چھوڑ دو اگر یہ اس لڑکے کو مارنا چاہتا ہے تو مارنے دو مجھے کوئ فرق نہیں پڑتا --

شیزہ کہے وہاں سے نکل گئ ---

****

غلام میڈم گھر پر ہے یہ کہی گئ ہے ؟

نہیں سر میڈم گھر پر ہی ہے ---

گھر پر کوئ آیا ہے ؟ -

نہیں سر --

اوکے --

For more visit (exponovels.com)

ولید کچھ شاپر بیگ غلام کو پکڑاتے ہوئے بولا --

ولید نے جیسے ہی گھر کے اندر قدم رکھا منہ میں پانی بھرنے والی خوشبو نے اس کا استقبال کیا --

ولید سیدھا کیچن کی طرف بڑھا اس کا پسندیدہ سوپ گیس پر ابل رہا تھا --
ولید نے کیچن کے اندر نظریں دوڑائی تو شیزہ اسے وہاں کام کرتی ہوئ نظر آئ--جو شلف پر رکھے ہوئے لیپ ٹاپ پر کچھ ٹائپ کرنے میں مصروف تھی ---

ولید اسے گہری نظروں سے دیکھنے لگا --
گھٹنوں تک آتے کریم کلر کے ڈیپ گلے والا فراک پہنے بالوں کو جوڑے میں قید کیئے وہ سیدھا ولید کے دل میں اتر رہی تھی --

ولید اسے گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا کہ شیزہ اپنے اوپر کسی کی نظر محسوس کیے ایک دم پیچھے پلٹی اور ولید کو دیکھ کر ہلکا سا مسکرائی ۔۔

گڈ ایوننگ "شیزہ اپنا لیپ ٹاپ بند کیے اس کی طرف مڑی ۔۔"

گڈ ایوننگ "ولید بے یقینی سے بولا۔۔"
آج شیزہ بلکل الگ بی ہیو کر رہی تھی جو ولید کو کھٹک رہا تھا

امم ..تم فریش ہونے کیوں نہیں جاتیں؟، جب تک تم واپس آؤ گے، تمہارا ڈنر" سیٹ ہو جائے گا "شیزہ مسکراتے ہوئے برتن سیٹ کرنے لگی ۔۔

یہ کیا تم مجھ سے کہہ رہی ہوں ولید کو اچانک جھٹکا لگا۔۔

ہنی تم سے ہی کہہ رہی ہوں فریش ہو جاوں یقینا تم تھکے ہو گئے اور بھونک بھی لگی ہوگئ اس لیے کہہ رہی ہو جلدی سے فریش ہو کر آجوں

اوہ؟ "میں نے ڈھنگ سے پوچھا، مجھے نہیں لگتا کہ میں نے صحیح سنا ہے۔"

"

تم نے مجھے کیا بلایا؟ ' ' ولید حیران ہوئے بولا۔"

کیا میں اپنے شوہر کو اس نام سے نہیں بلا سکتی ۔

نہیں ایسی بات نہیں ہے تم بلا سکتی ہو بلکل بلا سکتی ہوں میں ابھی فریش ہو کر آتا ہوں اس سے پہلے واپس اس کا موڈ بدل جاتا ولید جلدی سے اپنے کمرے کی جانب بڑھا۔۔

For more visit (exponovels.com)

یا اللہ مجھے لگتا ہے میں کوئ خواب دیکھ رہا ہوں یہ شیزہ نہیں ہو سکتی مجھے ہنی کہہ کہ بولائے یہ شیزہ واقعی میں نہیں ہو سکتی --

اوپر سے میری پسند کا کھانا بھی بنایا ہے --

یہ ضرور اس کی کوئ چال ہوگئ مجھے تنگ کرنے کی میں اتنی جلدی اس پر بھروسہ نہیں کر سکتا --

ولید ہچکچاہتے ہوئے کمرے کا دروازہ کھولے پورے کمرے میں نظریں دوڑائے آرام سے اندر داخل ہوا--

ہر چیز بلکل ویسے ہی تھی جیسے چھوڑ کر گیا تھا ----

ولید نے پورا کمرہ چھان مارا لیکن کہی بھی کچھ غیر معمولی نہیں لگا --

لیکن ولید کو ابھی بھی شیزہ پر یقین نہیں ہو رہا تھا --

****

ولید جلدی سے فریش ہوئے موبائل ہاتھ میں پکڑے سڑھیاں سے نیچے اترتے ہوئے کیچن کی طرف گیا۔
شیزہ ہاتھ میں کھانے کی ٹرے لیے ڈائنگ ٹیبل کی طرف جا رہی تھی کہ اسے وہاں دیکھ اپنے ساتھ چلنے کا اشارہ کئے ڈائنگ ٹیبل کی طرف بڑھی --

..
کیچن ایک دم صاف تھا ایسا بلکل نہیں لگ رہا تھا کہ ابھی یہاں کسی نے کچھ پکایا بھی ہوں ۔

ولید کیچن میں ایک نظریں مارے وہاں پر رکھی ہوئ کھانے کی ٹرے اٹھائے ڈائننگ ٹیبل کی طرف گیا۔

ارے ---تم نے کیوں تکلیف کی میں ابھی انہیں لینے واپس آ رہی تھی شیزہ اسے ٹرے اٹھائے آتا دیکھ اس کے پاس آئ --

کوئ بات نہیں ولید ہلکا سا مسکرایا --

بہت شکریہ تمہارا شیزہ اس کے گالوں کو چومے پیچھے ہوئ --

شیزہ کی اس حرکت سے ولید اپنی جگہ جم گیا آج اس کے اوپر خیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ رہے تھے

یا اللہ یہ شیزہ نہیں ہو سکتی اس نے مجھے خود سے کس کیا --ولید دل میں سوچے اس کی جانب دیکھنے لگا --

کیا ہوا بیٹھوں ورنہ کھانا ٹھنڈا ہو جائے گا اور یہ مت بھولوں تمہیں ٹھنڈا کھانا بلکل پسند نہیں ہے شیزہ جلدی سے پلیٹیں سیٹ کیئے سروس کرنے لگی

ولید کھا کم شیزہ کو دیکھ زیادہ رہا تھا --
شیزہ کیا تم ٹھیک ہوں ولید اسے سکون سے کھانا کھاتا دیکھ بولا--

اس نے ولید کی طرف ایسے دیکھا جیسے اس نے سب سے مضحکہ خیز بات پوچھی ہو۔
"ہاں، میں ٹھیک ہوں، کیوں؟"

تم واقعی میں اچھی ہو" ولید نے دو ٹوک انداز میں کہا اور وہ ہنس پڑی۔"
کیوں تمہیں اچھی نہیں لگ رہی--

نہیں ایسی بات نہیں ہے مجھے یہ سب بہت عجیب لگ رہا ہے ولید اس کی طرف جانچتی نظروں سے دیکھنے لگا --

ٹھیک ہے --میں مانتی ہوں پچھلے کچھ مہینوں سے میرا برتاو کچھ ٹھیک نہیں تھا ۔ مجھے اس کا بہت افسوس ہے --پلیز پہلے مجھے کہنے دو ولید نے ابھی منہ کھولا ہی تھا کہ شیزہ روتی ہوئ بولی--

میں جانتی ہو تم کیا کہنا چاہتے ہوں کہ میں بہت بری ہو بدتمیز ہوں لیکن سچ میں مجھے بہت افسوس ہے مجھے ایک ایماندار اور اچھی بیوی بننا چاہیے تھا چاہے کچھ بھی ہوں کتنے بھی دن رہتے ہو ہماری طلاق کو لیکن تم ابھی بھی میرے شوہر ہوں تمہاری ہر ضروریات کو پورا کرنا میرا فرض تھا

مجھے پتہ ہے اب بہت دیر ہو چکی ہے لیکن میں ان تین دونوں میں ایک بہترین بیوی بننا چاہتی ہوں اور پلیز اس کے متعلق مجھ سے کوئ سوال مت کرنا ۔

بس اس وقت کو انجوائے کرو کوئی ٹینشن نہیں کوئی دوری نہیں بس پیار ہی پیار ہوں ان دونوں میں --

ولید بہت سارے سوال اس پوچھنا چاہتا تھا لیکن وہ پوچھ نہیں پایا اس کی تو جیسے دعائیں قبول ہوگئ تھی

***

ولید بیٹھ کر ٹی وی دیکھ رہا تھا کہ شیزہ کیچن کا سارا کام ختم کیئے اس کے ساتھ آکر بیٹھ گئ -

ولید نے ایک فیصلہ کیا تھا وہ اسے طلاق لینے سے منع تو نہیں کر سکتا تھا اس لیے جتنے بھی دن اس کے ساتھ تھا اچھے سے گزارنا چاہتا تھا تاکہ اس کے جانے کے بعد اس کے پاس اس کی اچھی یادیں ہو نہ کہ بری یادیں --

ولید کیا تم میری بات سن رہے ہوں --

شیزہ کی آواز اسے سوچوں سے باہر لائ --

کیا کہا تم نے سوری میں نے سنا نہیں --

مجھے ایک کنٹریکٹ کی آفر آئ ہے شیزہ خوش ہوئ بولی اسے آج بھی یاد تھا اسے جب بھی کوئ نیا پروجیکٹ ملتا تھا تو وہ کتنی محنت سے اسے پورا کرتی تھی --

"

واقعی؟ کس قسم کا ؟ "ولید نے واقعی دلچسپی سے پوچھا"

ایک نئ کریم کے لیے، یہ نیویارک میں ہے اور یہ چھ ماہ تک جاری رہے گا، پیکج بہت اچھا ہے۔ اس کے علاوہ میرا کھانا، فلائٹ، رہائش اور سب کچھ کمپنی خود ہی سپانسر کرے گی۔''

واہ، یہ تو بہت اچھا ہے .میں تمہارے لیے بہت خوش ہوں "ولید اداسی سے بولا ۔

ہاں میں بھی، لیکن میں نے اسے قبول نہیں کیا۔ "اس نے کہا ولید بے یقینی سے اسے دیکھنے لگا۔۔

"کیوں؟"

شیزہ نے بس کندھے اچکائے۔

شیزہ، تم نے اسے قبول کیوں نہیں کیا؟ "ولید انگوٹھے سے اس کے گال کو سہلائے بولا۔

یہ بریک لینے کا وقت ہے ولید ، میں اب دس سال سے ماڈلنگ میں ہوں، اب" وقت آگیا ہے کہ بریک لیا جائے اور مزید اہم چیزوں پر توجہ دی جائے "اس نے سادہ الفاظ میں کہا۔

جیسے؟ "ولید اپنے آپ کو پوچھنے سے نہیں روک سکا ..اس نے بس کندھے" اچکا کر ٹی وی پر توجہ مرکوز کر دی.

ولید کو خیرانگی ہوئ ماڈلنگ اس کی جان تھی چھوٹی سی عمر میں اس نے ماڈلنگ کرنا شروع کر دی تھی اسے کیمرے کے سامنے رہنا بہت اچھا لگتا تھا ، شوز ،ایونٹس، فوٹو شوٹس، میوزک ویڈیوز، رن وے، بیوٹی پیجنٹس، ٹاک شوز، اشتہارات میں۔ اور اسی طرح ..سالوں کے دوران اس نے کئی ایوارڈز اور مقابلے جیتے، فلموں میں بطور مہمان اداکار کام کیا، اور کئی مقابلوں کی جج بھی رہ چکی تھی وہ اپنے کاموں میں بہت اچھی تھی اور کبھی بھی اچھے معاہدے سے انکار نہیں کرتی تھی لیکن آج اچانک یہ سب اسے پریشان کر گیا تھا

***

گڈ مارننگ۔۔ شیزہ سڑھیوں سے نیچے اترتی ہوئ بولی ۔

گڈ مارننگ وائف ولید اس کی طرف دیکھ مسکرائے فریج کی طرف بڑھا

شیزہ کے لب مسکرائے جنھیں ولید باآسانی دیکھ سکتا تھا

کیا ہوا ؟ تم مسکرا کیوں رہی ہوں ۔۔۔

"کیا وایفی جیسا کوئی لفظ نہیں ہے"

ولید پانی کی بوتل سے ایک بڑا گلیپ لیتے ہوئے مسکرا گیا ۔۔

بلکل کیو نہیں میری پیاری وائفی ولید دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے اسے سیب کاٹتے ہوئے دیکھنے لگا

اس نے اپنا گلابی بیگی بڑے سائز کا رنچھ والا سویٹر پہنا ہوا تھا ..اس کے کان . سفید تھے، اور اسی طرح اس کی انگلیوں کو ڈھانپنے والے پنجے تھے۔

یہ تم نے کیا پہنا ہوا اس کے لباس کو دیکھ اسے ہنسی آئ ۔۔

وہ کل رات سردی کچھ زیادہ تھی اس لیے۔۔شیزہ کندھے اچکائے بولی۔۔

تو پھر تمہاری رات کیسی گزری ۔

اچھی تھی دونوں نے گیارہ بجے تک مل کر فلمیں دیکھی تھی

تمہاری رات کیسی گزری ۔۔

بلکل ویسی ہی جیسی تمہاری گزری ولید آہستہ آہستہ قدم اٹھائے اس کی جانب بڑھا

۔۔

تم ناشتے میں کیا لو گے شیزہ اسے اپنی جانب بڑھتا ہوا دیکھ دو قدم پیچھے ہوئ بولی

۔۔

ولید اسے بازو سے پکڑ کے اپنے قریب کیۓ کمر سے مضبوطی سے تھام گیا ۔اور بنا اسے فرار ہونے کا موقع دیے اس کے لبوں کو اپنی دسترس میں لے گیا شیزہ اپنی نظریں جھکائے مسکرا گئ ۔۔

اس کے لبوں کو چھوئے ولید پیچھے ہوا اور جلدی سے فریج سے سامان نکالنے لگا ان کی فریج میں زیادہ تر چکن اور مچھلی ہی پائ جاتی تھی ایک منٹ سوچنے کے بعد ولید نے آئسڈ فش کے لیے بس کر لیا ..اس نے دو بڑے ٹکڑے نکالے، انہیں پانی کے پیالے میں ڈیفروسٹ کرنے کے لیے رکھا ..پھر تازہ ٹماٹر، لینے فریج کی طرف چل دیا۔ اور ساتھ انڈے بھی --

شیزہ سٹور سے سبزیوں کا تیل اورپیاز لے کر واپس آئی۔

ولید کوکنگ کر رہا تھا جبکہ شیزہ اس کے پاس کھڑی بس اسے دیکھ رہی تھی

ان تینوں مہینوں میں اس نے ایک بار بھی اس پر ہاتھ نہیں اٹھایا تھا کیا وہ سچ میں بدل گیا تھا کہ اسے واقعی میں ایک موقع دینا چاہیے بہت سے سوال اس وقت اس کے ذہن میں چل رہے تھے --

-

ولید نے مچھلی کو ٹکڑوں میں کاٹنا شروع کیا، شیزہ نے پیاز کے ٹکڑے کرنے کے لیے ایک چاقو اور کاٹ بورڈ اٹھایا۔

شیزہ پیاز کاٹے اسے ایک طرف رکھے اچھی طرح سے اپنے ہاتھ دھوئے ولید کو دیکھنے لگی جو بہت آسانی سے سارے کام کر رہا تھا اسے یہ دیکھ خیرانی ہوئ وہ اس کے ساتھ بھی ہوتا تھا تو بہت پرسکون اور آسانی سے کام کرتا تھا

"ارے کیا سوچ رہی ہو؟ ' ' ولید اسے سوچوں میں ڈوبے دیکھ بولا۔۔"

کچھ نہیں شیزہ اس کے براون بالوں کو دیکھے بولی جو اس کے ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے اور یقینا اس لوک میں بہت ہینڈسم لگ رہا تھا اسے کبھی کبھی اپنی قسمت پر رشک ہوتا تھا۔۔

"تم آج کیا کرنا چاہتی ہوں ؟ "اس نے اچانک پوچھا۔"

ام .. تم کام پر نہیں جا رہے ہو؟ "شیزہ نے پوچھا۔ آج جمعرات ہے، جس کا" مطلب ہے کہ ہم ہفتہ کو کاغذات پر دستخط کریں گے۔

.پرسوں

نہیں .. میں نے اپنے سیکرٹری کو فون کیا کہ میری آج اور کل کی تمام میٹنگز" کینسل کر دی جائیں، میں صرف تمہارے ساتھ وقت گزارنا چاہتا ہوں "اس نے لجاجت سے کہا اور شیزہ نے سر ہلایا۔

کیا ہم ساحل پر جا سکتے ہیں؟ "شیزہ اس کی جانب دیکھتے ہوئے بولی کافی عرصہ" ہو گیا ہے ہم وہاں نہیں گئے --

ٹھیک ہے ہم ناشتے کے بعد چلے گئے ۔

بہت لزیز بنی ہے ولید اپنی بنائ ہوئ ڈش چیک کرتے ہوئے بولا --

***

سارا دن دونوں نے ساحل سمندر پر گزارا ایک دوسرے کے ساتھ ولید فریش ہوئے خود کو ریلکس کئے کمرے سے باہر نکلا اور سڑھیاں اترتے ہوئے نیچے گیا--

کچن کی لائٹ آن تھی ولید نے جیسے ہی کچن میں قدم رکھا اسے تقریبا جھٹکا لگا--
شیزہ پہلے سے ہی بلیک چھوٹی نائٹی پہنے فریج میں جھکی ہوئ تھی---
ہاتھ میں آئس کریم کا ڈبہ لیے فریج بند کئے کھڑی ہوئ اس کی جانب خیرانگی سے دیکھنے لگی جو اسے آنکھیں پھیلائے دیکھے جا رہا تھا--

"کیا تم ٹھیک ہو؟"

For more visit (exponovels.com)

ہاں بلکل۔۔ولید سرد آہ بھرے اس کے سائیڈ سے گزرے فریج سے کولڈ ڈرنک کا ڈبہ نکالے ایک طرف ہوا جلدی سے اسے کھولے ایک لمبا گھونٹ بھر گیا اچانک اسے بہت گرمی محسوس ہونے لگی تھی

ولید تم ٹھیک ہو شیزہ اسے تجسس سے دیکھنے لگی اسے ولید ٹھیک نہیں لگ رہ تھا

"تم ٹھیک ہو؟"

ہاں میں تو ٹھیک ہوں تمہیں کیا ہوا ہے ۔۔شیزہ اسے کے سامنے ٹیبل پر بیٹھے آئس کریم کا کارٹن کھولے چمچے سے کھاتی ہوئ بولی ۔۔

اس سے پہلے ولید اس سے اتنی رات کو آئس کریم کھانے کی وجہ پوچھتا آئس کریم اس کی چمچ سے پھسلے اسے کے سینے پر گر گئ ۔۔

ولید کی آنکھیں مزید پھیل گئ اسٹرابیری آئس کریم اس کے سینے سے مزید نیچے پھسل رہی تھی کہ اچانک شیزہ نے ٹشو پیپر سے اسے صاف کر دیا --

ولید سے یہ سب برداشت نہیں ہو رہا تھا --

ولید تم ٹھیک ہوں شیزہ اسے خود کے سحر سے نکالتے ہوئے بولی--

تمہیں پسینہ آ رہا ہے "شیزہ نے اس کی پیشانی کو چھوتے ہوئے کہا ..یقیناً مجھے" ! پسینہ آ رہا ہے، اس حالت میں کس کو نہیں آئے گا

میں ..میں ..میں ٹھیک ہوں، میں ٹھیک ہوں "ولید ہکلا کر اس کے ہونٹوں کو" مختصراً دیکھتا رہا تھا

تمہیں یقین ہے؟ ' ' شیزہ نے پریشانی سے پوچھا"

For more visit (exponovels.com)

ہاں "ولید بڑبڑایا --"

ٹھیک ہے، پھر، گڈ نائٹ "شیزہ اسے کہے اس کے گالوں کو اپنے لبوں سے" چھوئے جانے ہی والی تھی کہ ولید اسے کمر سے پکڑے اپنے قریب کیے اس کے ہونٹوں پر جھکے انہیں اپنی دسترس میں لے گیا -- ولید اس کے سحر میں اتنا کھویا ہوا تھا کہ اسے خوش ہی نہیں رہا کہ وہ کیا کر رہا ہے

شیزہ کے لبوں کو چھوڑے بغیر اسے ایسے ہی اٹھائے کاونٹر پر بٹھائے ایک سکینڈ کے لیے پیچھے ہوئے ایک لمبی سانس چھوڑے دوبارہ اس کے لبوں پر جھکا

معاملات واقعی سنگین ہو جاتے اگر ولید وقت پر خود پر قابو پہ کر پیچھے نہیں ہوتا -- ولید اس سے دور ہوئے اپنے کمرے میں بھاگ گیا۔

وہ کچھ ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا جس سے اسے تکلیف ہوتی اس لیے خود پر کنٹرول کیے وہاں سے بھاگ گیا----

For more visit (exponovels.com)

شیزہ وہاں بیٹھی اسے وہاں سے جاتا ہوا دیکھنے لگی شاید آج اسے اس کا یو جانا اچھا نہیں لگا تھا

***

ولید کی بادل گرجنے سے آنکھ کھولی تو اس نے وقت دیکھا تو رات کا ایک بج رہا تھا ولید بستر سے اٹھے کھڑکی کی جانب بڑھا باہر بہت تیز بارش ہو رہی تھی ۔۔کھڑکی کو بند کیئے ابھی ہٹا ہی تھا زوردار سے بجلی گرجی ولید اپنے بستر پر واپس چلا گیا لیکن ولید ایک جھٹکے سے دوبارہ بستر سے اٹھا اور کمرے سے باہر نکل گیا اسے اچھے معلوم تھا کہ شیزہ بجلی کی گرج سے ڈرتی تھی ۔۔

ولید بنا دروازہ نوک کیئے اس کے کمرے میں داخل ہوا

لیکن شیزہ کو بستر پر نہ دیکھ کر اس کا دل گھبرایا ۔

شیزہ --شیزہ تم کہاں ہوں ولید چیختے ہوئے پورے کمرے میں نظر دوڑانے لگا باہر بارش بہت تیز ہو رہی تھی ایک بار پھر بجلی گرجی اور شیزہ کی چیخ بلند ہوئ ولید نے دروازے کی جانب دیکھا تو شیزہ دروازے کے پیچھے گھٹنوں کو اپنے سینے سے لگائے فرش پر ڈری سہمی بیٹھی ہوئ تھی --

ولید جلدی سے اس کے پاس پہنچا اور اس کی لرزتی ہوئی شکل کو تھامنے کے لیے گھٹنے کے بل ٹیک لگائے بیٹھا ۔

شیزہ، تم ٹھیک ہوں ، ٹھیک ہو ؟ دیکھو میں یہاں ہوں .. تمہیں کچھ نہیں ہو گا " شیزہ جلدی سے اس کی بانہوں میں گئ اور بھاری بھاری سانس لینے لگی

کچھ نہیں ہوا سب ٹھیک ہے اب میں آگیا ہوں ریلکس رہو اب تم محفوظ ہوں ولید اسے اپنی گود میں اٹھائے بیڈ کی طرف چل پڑا اسے بیڈ پر لٹائے اس کے اوپر کمبل درست کیئے ولید ابھی پلٹا ہی تھا کہ شیزہ نے اس کی کلائ کو پکڑ لیا --

مجھے چھوڑ کر مت جاو --شیزہ بولے رونے لگی

میں کہی نہیں جا رہا صرف لائٹس بند کرنے جا رہا ہوں -

مت جاو اس کی آنکھوں سے آنسو مسلسل بہنے لگے ولید نیچے جھکے اس کی پیشانی کو چومے پیچھے ہوا

میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں نہیں جاؤں گا، ٹھیک ہے؟ "ولید اس سے اپنی کلائ" چھوڑائے لائٹس آف کیئے سائیڈ لیمپ آن کیئے اس کے پاس لیٹ گیا شیزہ جلدی سے اس کے سینے کے گرد بازو لپیٹے اس کے سینے سے لگ گئ ولید کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئ --

تم مجھے چھوڑ کر کہی مت جانا --

نہیں جاوں گا ولید اسے کمر سے پکڑ کر مزید اپنے ساتھ لگائے اپنی باہوں میں بھر گیا --

اسے اپنی باہوں میں بھر کر سونے کہ شاید یہ اس کا آخری موقع تھا --

ولید اسے زور سے اپنی باہوں میں بھرے اسے خود میں سمانے لگا اس کی خوشبو کو اپنے اندر اتارنے لگا

ولید میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں شیزہ کے اظہار محبت پر ولید کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئ

میں بھی تم سے بہت محبت کرتا ہوں --

لیکن تم نے مجھے تکلیف دی ہے، اس کے بارے میں سوچ کر بھی بہت"
"تکلیف ہوتی ہے

میں جانتا ہوں اور مجھے اس کا بہت افسوس ہے میں چاہ کر بھی وہ سب بدل نہیں سکتا میں تمہاری تکلیف دور نہیں کر سکتا جو میں نے تمہیں پہنچائی ہیں ولید اس کے بازوں پر اپنے لب رکھے وہاں پر اپنا لمس چھوڑ گیا---

پلیز مجھے ان سب کے لیے معاف کر دو۔
میں جانتا ہوں میں تقریبا پچھلے تین ماہ بس یہی کہہ رہا ہوں لیکن میرے پاس اس کے علاوہ کہنے کے لیے کچھ نہیں ہے

تین سال تین مہینے نہیں ہیں ولید ، یہ واقعی بہت مشکل ہے، میں نے جو درد" سب سے زیادہ محسوس کیا خاص طور پر جب مجھے اپنا بچہ کھونا پڑا۔ مجھے ہمیشہ اس

وقت مرنے کی طرح محسوس ہوتا تھا۔ "اس نے لرزتی ہوئی سانس خارج کرتے ہوئے کہا

لیکن میں پھر بھی تم سے پیار کرتی ہوں "شیزہ کچھ سکینڈ تک اس کی آنکھوں" میں دیکھتی رہی ولید نے اس کے گالوں سے آنسو صاف کئے اس کے لبوں پہ جھکے انہیں نرمی سے چھوئے پیچھے ہوا۔۔

میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں میں تمہارے بنا نہیں رہ سکتی شیزہ اس کے کان میں سرگوشی کئے اپنے دل کا خیال بیان کرنے لگی

تم سچ کہہ رہی ہوں تمہیں پتہ ہے تم کیا کہہ رہی ہوں ولید اس کی جانب دیکھنے لگا

ہاں، اور میں ابھی بھی تمہیں چاہتی ہوں "تمہارے ساتھ رہنا چاہتی ہوں شیزہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی ولید کی آنکھیں بھر آئی اسے اپنی باہوں بھرے اس کے سر پر اپنے لب رکھ گیا۔

For more visit (exponovels.com)

تمہارا بہت شکریہ میری جان مجھے معاف کرنے کے لیے مجھے ایک اور موقع دینے کے لیے دیکھنا دنیا کی ہر خوشی تمہارے قدموں میں لا کر رکھ دو گا

ولید اس کی پیشانی کو شدت سے چومے اسے اپنے سینے سے لگا گیا----

****

ختم شد

For more visit (exponovels.com)